مینا کماری ناز
کی نظمیں اور غزلیں

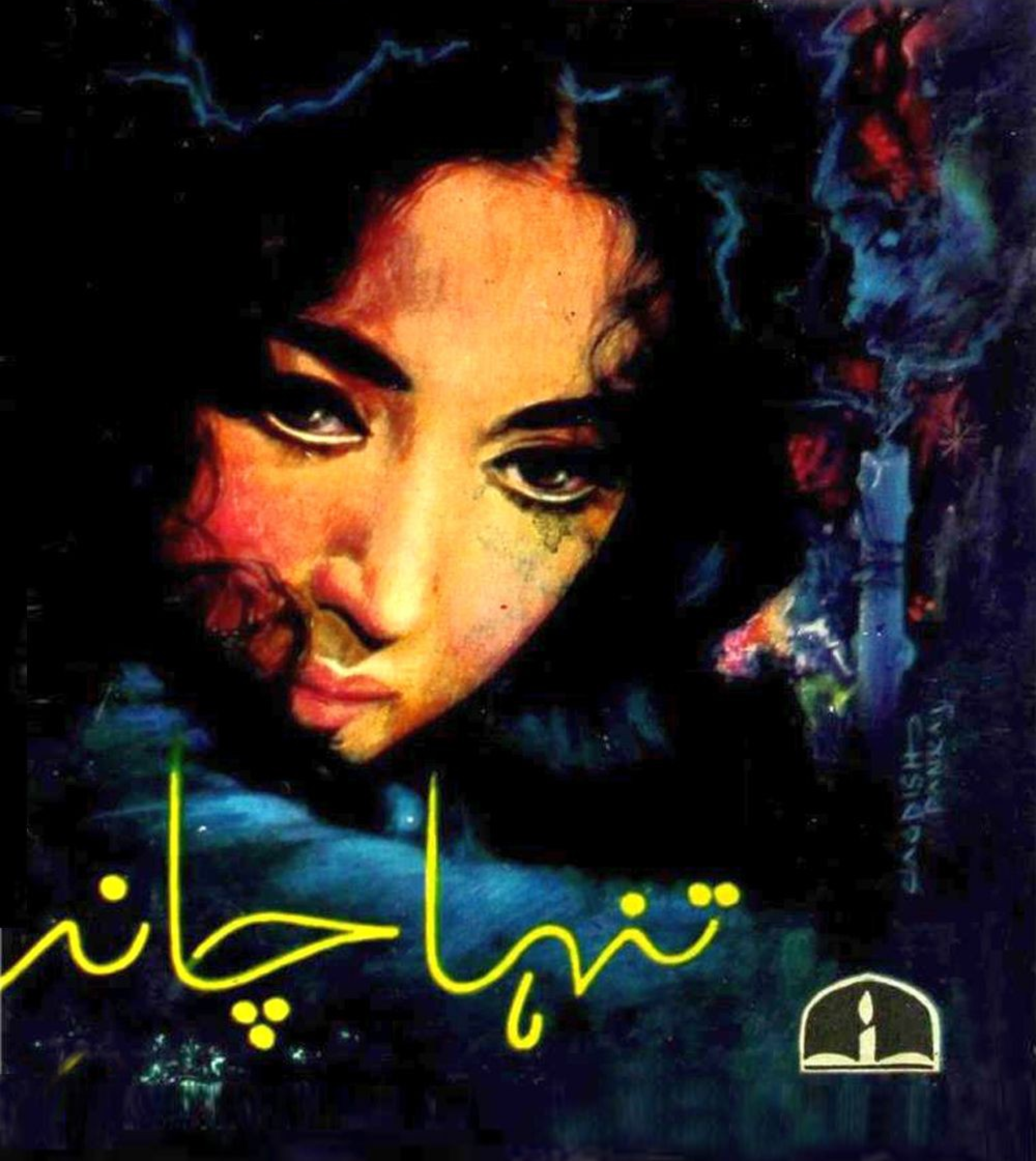

تنہا چاند

www.taemeernews.com

خونِ دل سے لکھی ہوئی نظمیں، آہوں اور سسکیوں سے ترتیب
دی ہوئی غزلیں، کاجل بھرے آنسوؤں کی روشنائی سے
بنی ہوئی تصویروں کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔
شمع کے ادارے سے (اداکارہ) مینا کماری ناز کا یہ مجموعۂ کلام
مرحومہ کی خواہش کے مطابق خوب صورت انداز میں پیشِ خدمت ہے۔

قیمت: صرف دس روپے

Rs. 10.00

www.taemeernews.com

تنہا چاند

مینا کماری ناز

چاند تنہا ہے آسماں تنہا
دل ملا ہے کہاں کہاں تنہا

www.taemeernews.com

تنہا چاند

مینا کماری ناز

www.taemeernews.com

ترتیب : گلزار

www.taemeernews.com

تنہا چاند

www.taemeernews.com

شمع بک ڈپو، آصف علی روڈ، نئی دہلی

قیمت : دس روپے

زیر اہتمام : مظفر الدین احمد

آرٹ : جگدیش پنچ ۔ امپیریل پریس۔ فوٹو آفسیٹ کے ذریعہ چھاپی گئی

جملہ حقوق طبع و نقل و ترجمہ بحق گلزار محفوظ ہیں۔ کسی طرح بھی اس کے کسی حصہ کی اشاعت، ترجمہ یا کسی بھی طرح استعمال سے پہلے تحریری اجازت لینی ضروری ہے۔ صرف نقاد حضرات تنقید میں کچھ حصہ نقل کر سکتے ہیں۔

www.taemeernews.com

میں —— اِس "میں" سے بہت ڈرتا ہوں!
نظمیں "میناجی" کی ہیں۔ تو پھر 'میں' کون ہے؟ میں کیوں؟
میناجی کی وصیت میں پڑھا کہ اپنی نظموں، اپنی ڈائریوں
کے حقوق مجھے دے گئی ہیں! حالاں کہ اُن پر حق تو اُن کا بھی نہیں
تھا: شاعر کا حق، اپنے شعر پر، سوچ لینے تک تو ہے لیکن
کہہ لینے کے بعد اُس پر حق لوگوں کا ہو جاتا ہے۔ میناجی کی
نظموں پر اصل حق تو اُن کے چاہنے والوں کا ہے۔ اور وہ مجھے اپنے
چاہنے والوں کے حقوق کی ذمّہ داری سونپ گئی ہیں!
یہ کتاب اس ذمّہ داری کو نبھانے کی میری پہلی
کوشش ہے!

گلزار

www.taemeernews.com

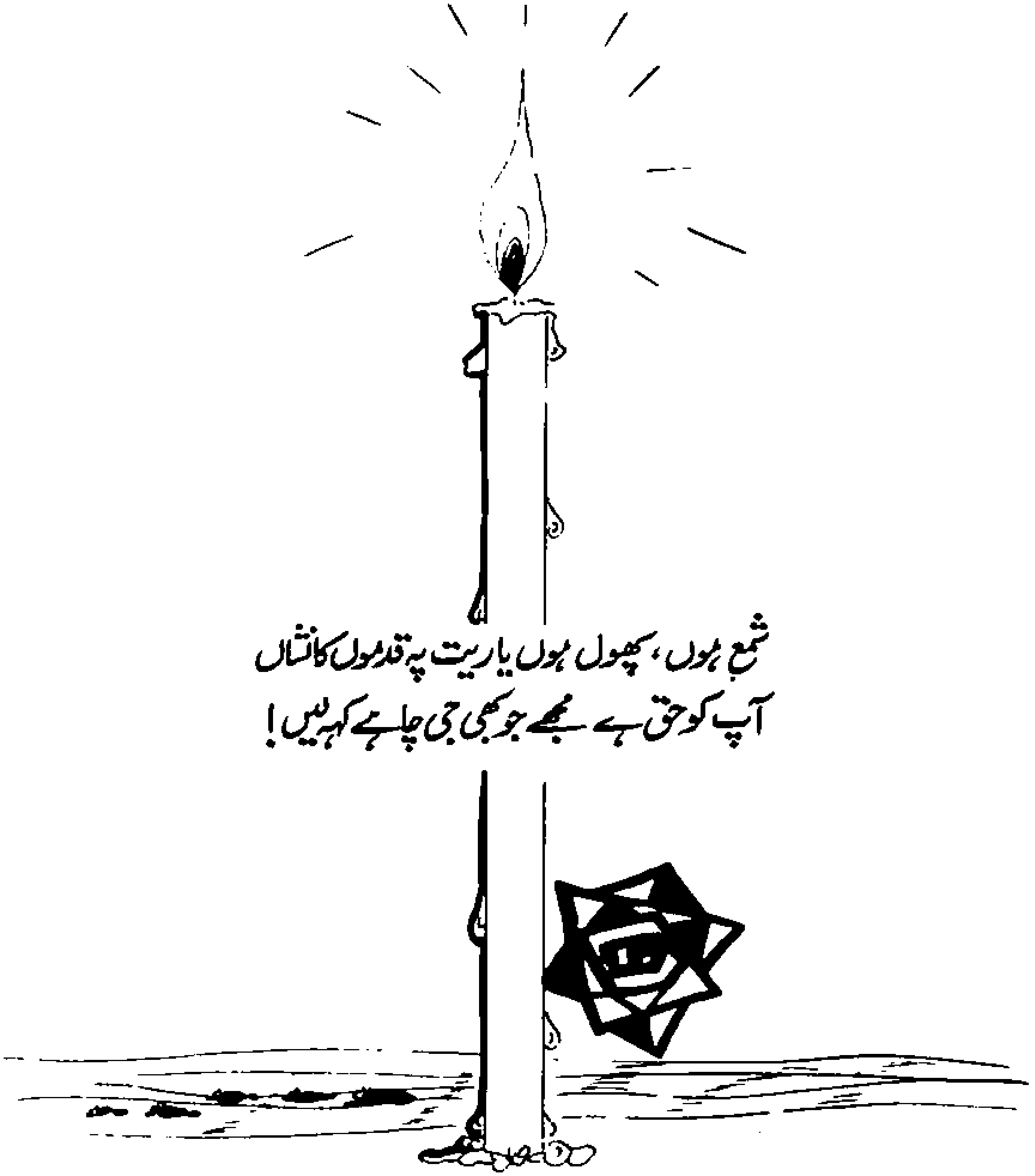

شمع ہوں، پھول ہوں یا ریت پہ قدموں کا نشاں
آپ کو حق ہے مجھے جو بھی جی چاہے کہہ لیں!

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

چاند تنہا ہے آسماں تنہا
دل ملا ہے کہاں کہاں تنہا
بجھ گئی آس چھپ گیا تارہ
تھرتھراتا رہا دھواں تنہا
زندگی کیا اسی کو کہتے ہیں
جسم تنہا ہے اور جاں تنہا
ہم سفر کوئی گر ملے بھی کہیں
یہاں چلتے رہے کشاں کشاں تنہا دونوں چلتے رہے یہاں تنہا
جلتی بجھتی سی روشنی کے پرے
سمٹا سمٹا سا اک مکاں تنہا
راہ دیکھا کرے گا صدیوں تک
چھوڑ جائیں گے یہ جہاں تنہا

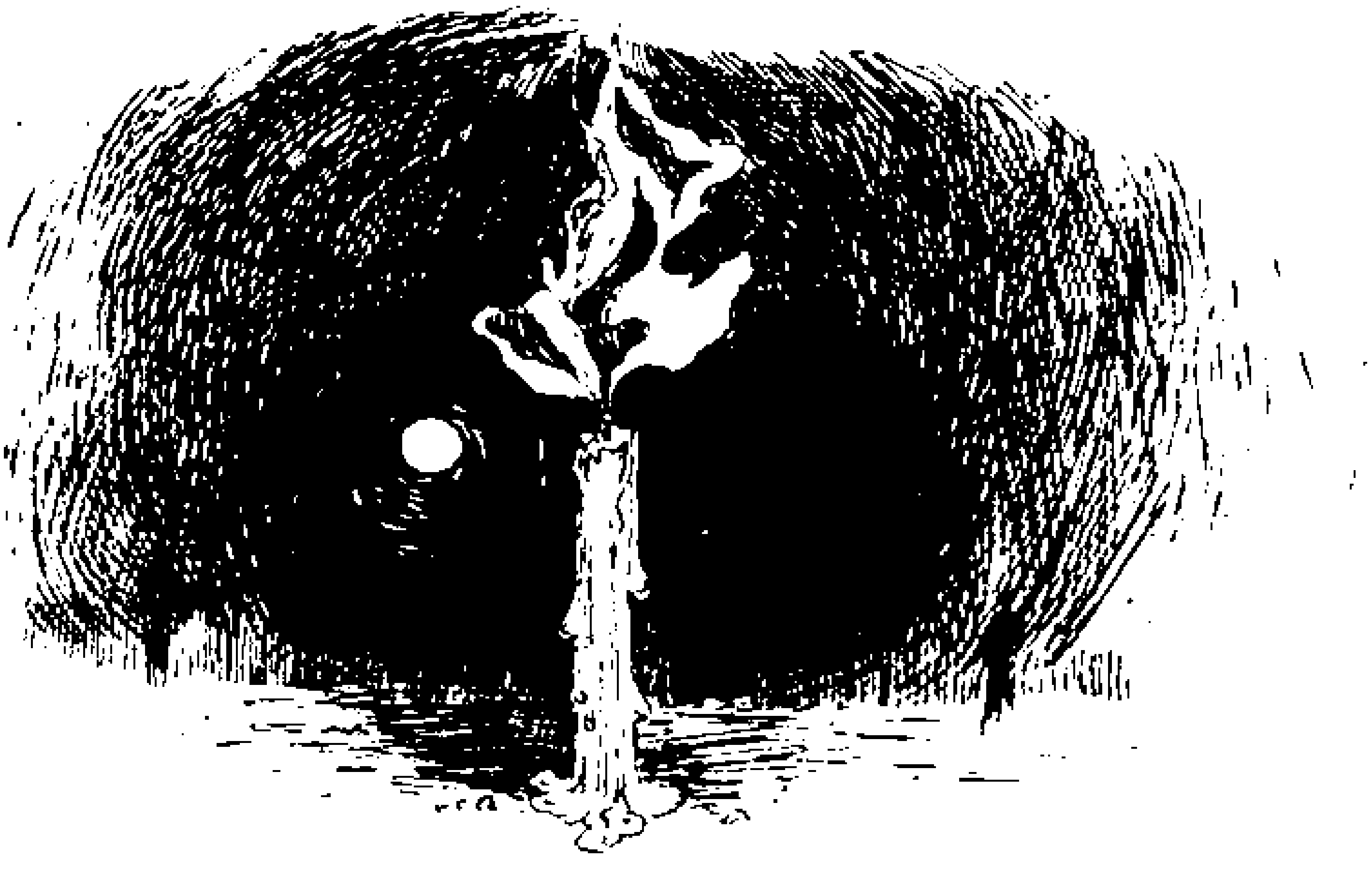

www.taemeernews.com

ٹکڑے ٹکڑے دن بیتا　　دھجی دھجی رات ملی
جس کا جتنا آنچل تھا　　اتنی ہی سوغات ملی
رم جھم رم جھم بوندوں میں　　زہر بھی ہے امرت بھی ہے
آنکھیں ہنس دیں دل رویا　　یہ اچھی برسات ملی
جب چاہا دل کو سمجھیں　　ہنسنے کی آواز سنی
جیسے کوئی کہتا ہو　　لے پھر تجھ کو مات ملی
ماتیں کیسی گھاتیں کیا　　چلتے رہنا آٹھ پہر
دل سا ساتھی جب پایا　　بے چینی بھی ساتھ ملی
ہونٹوں تک آتے آتے　　جانے کتنے روپ بھرے

جلتی بجھتی آنکھوں میں
سادہ سی جو بات ملی

www.taemeernews.com

آبلہ پا کوئی اس دشت میں آیا ہوگا
ورنہ آندھی میں دیا کس نے جلایا ہوگا
ذرّے ذرّے پہ جڑے ہوں گے کنوارے سجدے
ایک ایک بُت کو خدا اس نے بنایا ہوگا
پیاس جلتے ہوئے کانٹوں کی بجھائی ہوگی
رِستے پانی کو ہتھیلی پہ سجایا ہوگا
مِلا جو ہوگا اگر کوئی سنہری پتّھر
اپنا ٹوٹا ہوا دل یاد تو آیا ہوگا
خون کے چھینٹے کہیں پوچھ نہ لیں راہرو سے
کس نے ویرانے کو گلزار بنایا ہوگا

www.taemeernews.com

یوں تیری رہ گزر سے   دیوانہ وار گزرے
کاندھے پہ اپنے رکھ کے   اپنا مزار گزرے
بیٹھے ہیں راستے میں   دل کا کھنڈر سجا کر
شاید اسی طرف سے   اک دن بہار گزرے
دار و رسن سے دل تک   سب راستے ادھورے
جو ایک بار گزرے   وہ بار بار گزرے
بہتی ہوئی یہ ندیا   گھلتے ہوئے کنارے
کوئی تو پار اترے   کوئی تو پار گزرے
مسجد کے زیر سایہ   بیٹھے تو تھک تھکا کر
بولا ہر اک منارا   تجھ سے ہزار گزرے
قربان اس نظر پہ   مریم کی سادگی بھی
سائے سے جس نظر کے   سو کردگار گزرے
تو نے بھی ہم کو دیکھا   ہم نے بھی تجھ کو دیکھا
تو دل ہی ہار گزرا   ہم جان ہار گزرے

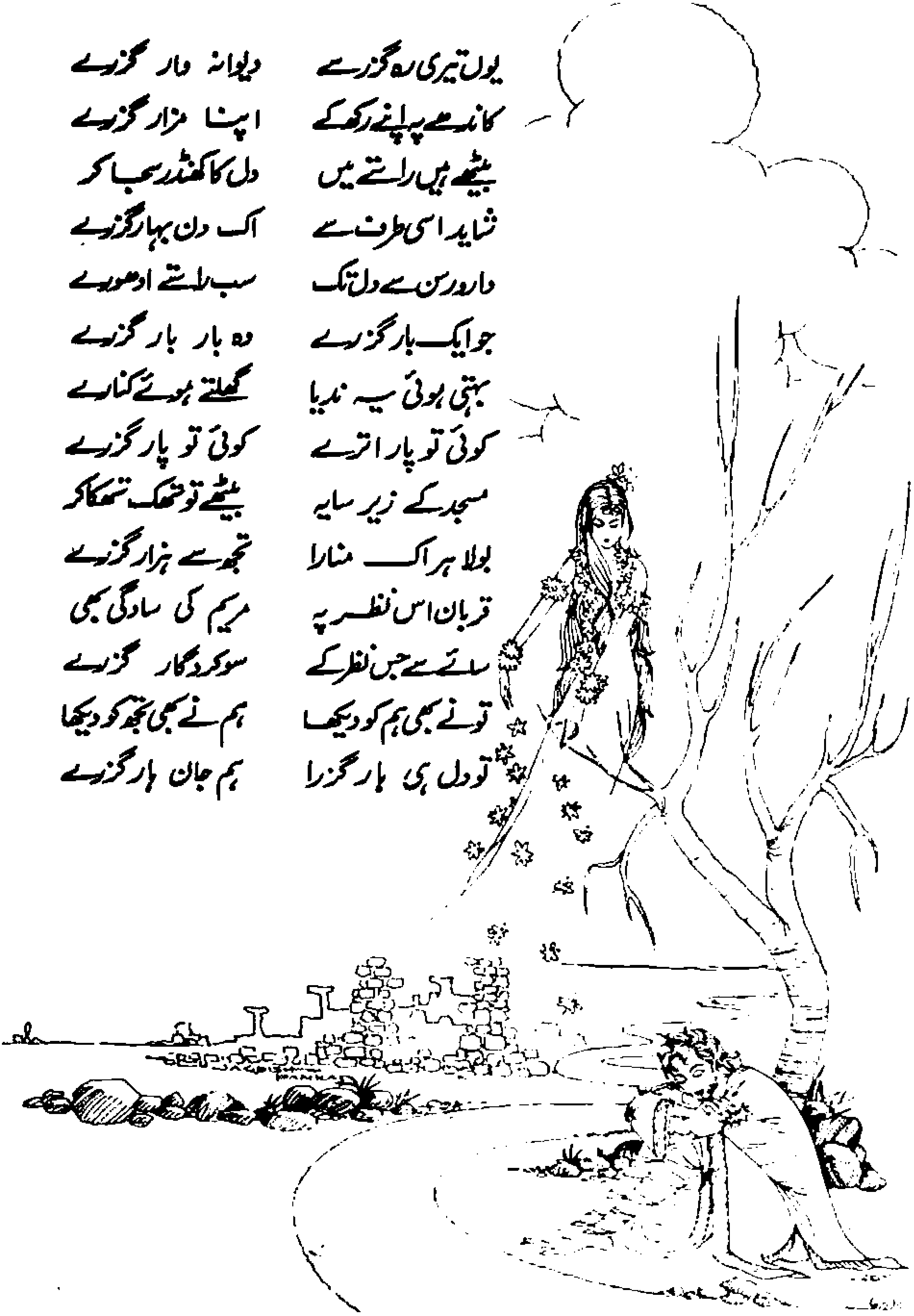

www.taemeernews.com

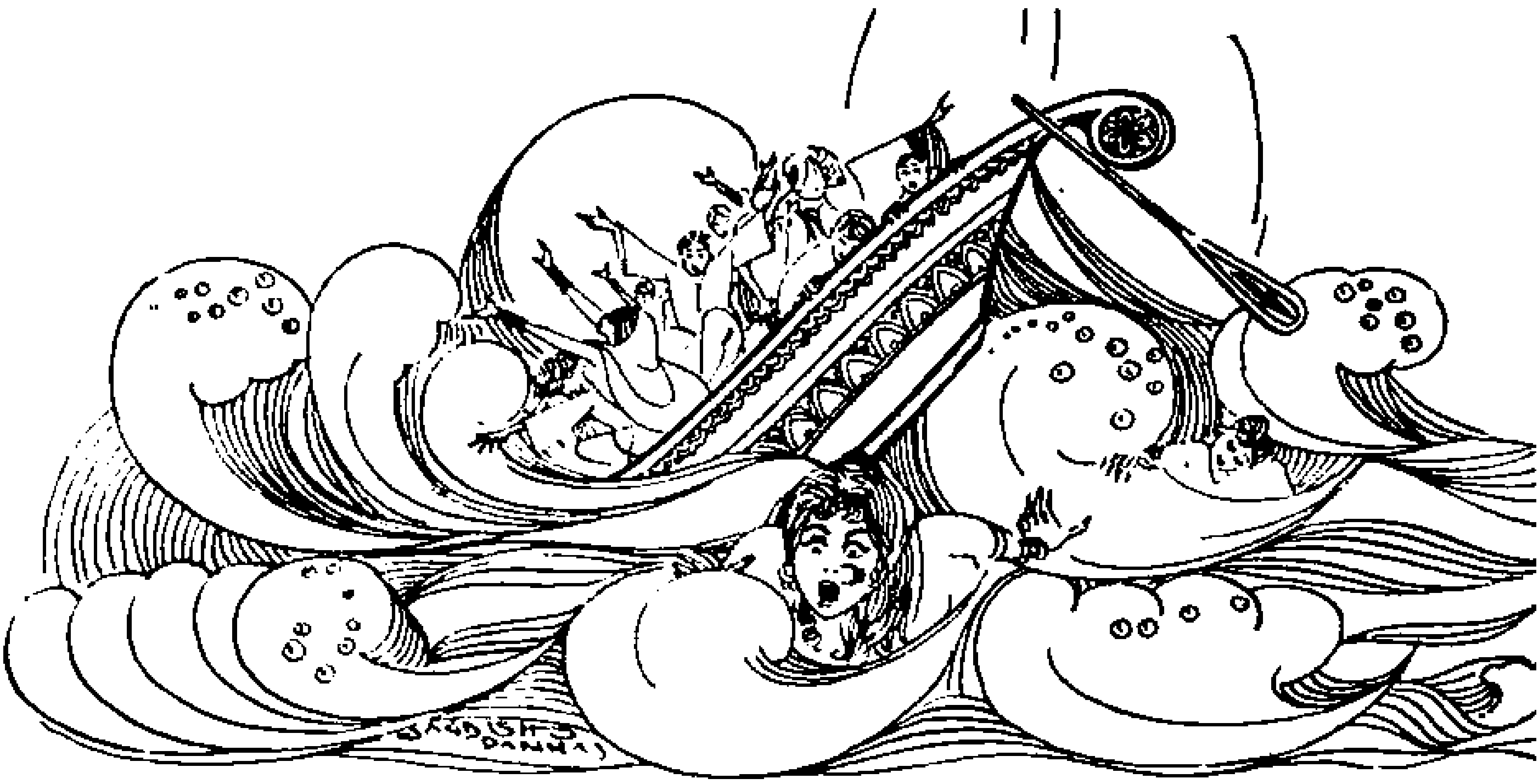

آغاز تو ہوتا ہے انجام نہیں ہوتا
جب میری کہانی میں وہ نام نہیں ہوتا

جب زلف کی کالک میں گھل جائے کوئی راہی
بدنام سہی لیکن گمنام نہیں ہوتا

ہنس ہنس کے جواں دل کے ہم کیوں نہ چنیں ٹکڑے
ہر شخص کی قسمت میں انعام نہیں ہوتا

دل توڑ دیا اس نے یہ کہہ کے نگاہوں سے
پتھر سے جو ٹکرائے وہ جام نہیں ہوتا

دن ڈوبے ہے یا ڈوبی بارات لئے کشتی
ساحل پہ مگر کوئی کہرام نہیں ہوتا

www.taemeernews.com

لمبی لمبی پلکوں والے تجھ پر کیسا نام سجے گا
لمبی لمبی پلکوں والے تجھ پر ایسا نام سجے گا
لمبی پلکوں والے نے اس شہر کا دل اپنایا ہے
ہم بیٹھے یہ سوچ رہے ہیں اس پر کیسا نام سجے گا
دوپہر کی گرمی ہے اور چھاؤں نیم کی ٹھنڈی ہے
بیٹھی جا اس چھاؤں میں پگلے تجھ پر یہ آرام سجے گا
زخمی ہاتھوں سے تھام ہی لو زخمی ہاتھوں کا کیا کہنا
کہتا ہے یہ ہر اک زخمی مجھ پر ہر اک جام سجے گا
بن مانگے موتی ملتے ہیں مانگے سے ملتی بھیک نہیں
چھین لے آ کر دل کو میرے تجھ پر یہ الزام سجے گا
مٹی کے جگر تک پہنچنے کو لوگوں نے ماتھے توڑے ہیں
تو بھی ہاتھ میں تیشہ لے لے تجھ پر یہی کام سجے گا

www.taemeernews.com

اداسیوں نے میری آتما کو گھیرا ہے
روپہلی چاندنی ہے اور گھپ اندھیرا ہے
کہیں کہیں کوئی تارہ کہیں کہیں جگنو
جو میری رات تھی وہ آپ کا سویرا ہے
قدم قدم پہ بگولوں کو توڑتے جائیں
ادھر سے گزرے گا تو راستہ یہ تیرا ہے
اُفق کے پار جو دیکھی ہے روشنی تم نے
وہ روشنی ہے خدا جانے یا اندھیرا ہے
سحر سے شام ہوئی شام کو یہ رات ملی
ہر ایک رنگ سمے کا بہت گھنیرا ہے
خدا کے واسطے غم کو بھی تم نہ بہلاؤ
اسے تو رہنے دو میرا، یہی تو میرا ہے

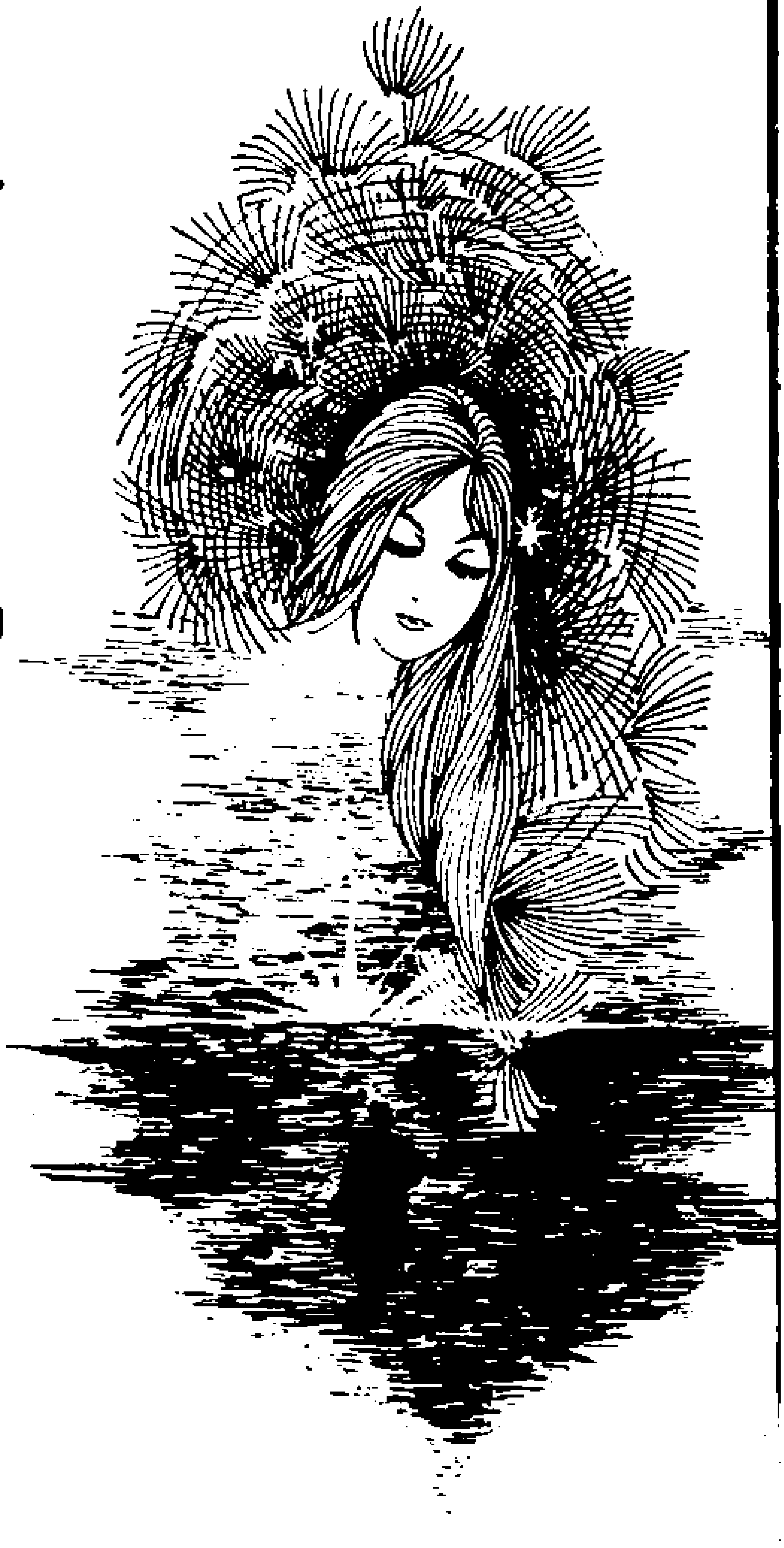

www.taemeernews.com

جب چاہا اقرار کیا جب چاہا انکار کیا
دیکھو ہم نے خود ہی سے کیسا انوکھا پیار کیا
ایسا انوکھا ایسا تیکھا جس کو کوئی سہہ نہ سکے
ہم سمجھے پتی پتی کو ہم نے ہی سرشار کیا
روپ انوکھے میرے ہیں اور روپ یہ تو نے دیکھے ہیں
میں نے چاہا کر بھی دکھایا جنگل کو گلزار کیا
درد تو ہونا رہتا ہے درد کے دن ہی پیارے ہیں
جیسے تیز چھری کو ہم نے رہ رہ کر پھر دھار کیا
کالے چہرے کالی خوشبو سب کو ہم نے دیکھا ہے
اپنی آنکھوں سے ان کو شرمندہ ہر بار کیا
روتے دل ہنستے چہروں کو کوئی بھی نہ دیکھ سکا
آنسو پی لینے کا وعدہ ہاں سب نے ہر بار کیا
کہنے جیسی بات نہیں ہے بات تو بالکل سادہ ہے
دل ہی پر قربان ہوئے اور دل ہی کو بیمار کیا
شیشے ٹوٹے یا دل ٹوٹے خشک لبوں پر موت لئے
جو کوئی بھی کر نہ سکا وہ ہم نے آخر کار کیا
"ناز" تیرے زخمی ہاتھوں نے جو بھی کیا اچھا ہی کیا
تو نے سب کی مانگ سجائی ہر اک کا سنگار کیا

www.taemeernews.com

عبادت ہوتی جاتی ہے عبادت ہوتی جاتی ہے
میرے مرشد کی دیکھو سب کو عادت ہوتی جاتی ہے

نمی سی آنکھ میں اور ہونٹ بھی بھیگے ہوتے سے ہیں
یہ بھیگا پن ہی دیکھو مسکراہٹ ہوتی جاتی ہے

تیرے قدموں کی آہٹ کو ہے دل ڈھونڈتا ہر دم
ہر اک آواز پہ اک تھرتھراہٹ ہوتی جاتی ہے

یہ کیسی پیاس ہے رونے کی بھی اور مسکرانے کی
یہ کیسا درد ہے کہ جھنجھناہٹ ہوتی جاتی ہے

کبھی تو خوبصورت اپنی ہی آنکھوں میں ایسے تھے
کسی غم خانہ سے گویا محبت ہوتی جاتی ہے

خود ہی کو تیز ناخونوں سے ہائے نوچتے ہیں اب
ہمیں اللہ خود سے کیسی الفت ہوتی جاتی ہے

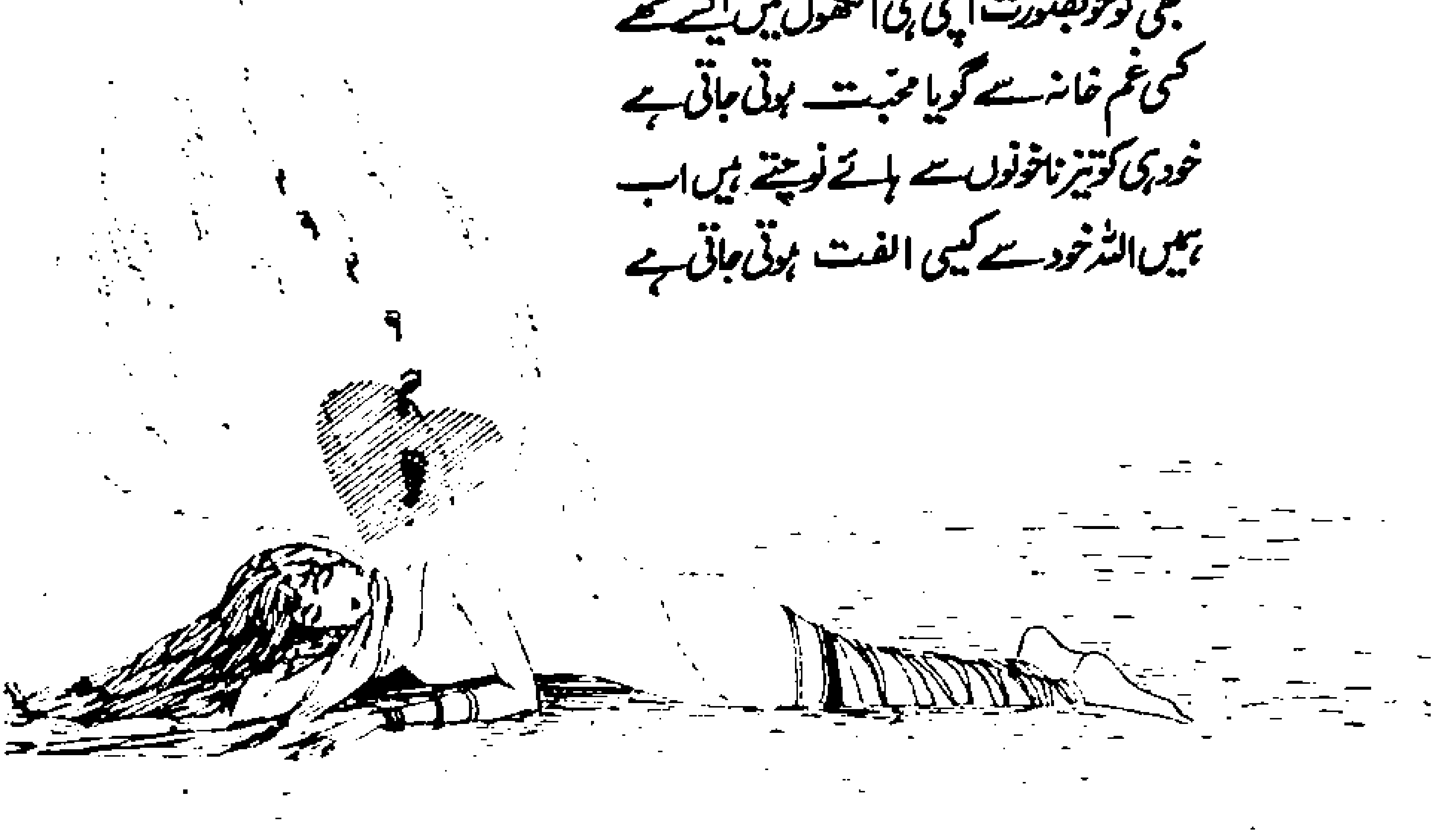

www.taemeernews.com

اب آنکھ کھُلی اب ہوش آیا
بہکا سا جب گُل پوش آیا
پتّہ پتّہ اب نکھرا ہے
دل سا جو پردہ پوش آیا
آنکھوں کو دیکھتے ہی بولے
بن پیئے کوئی مدہوش آیا
اپنا ہی سودا کر بیٹھے
تم سا جو صہبا فروش آیا

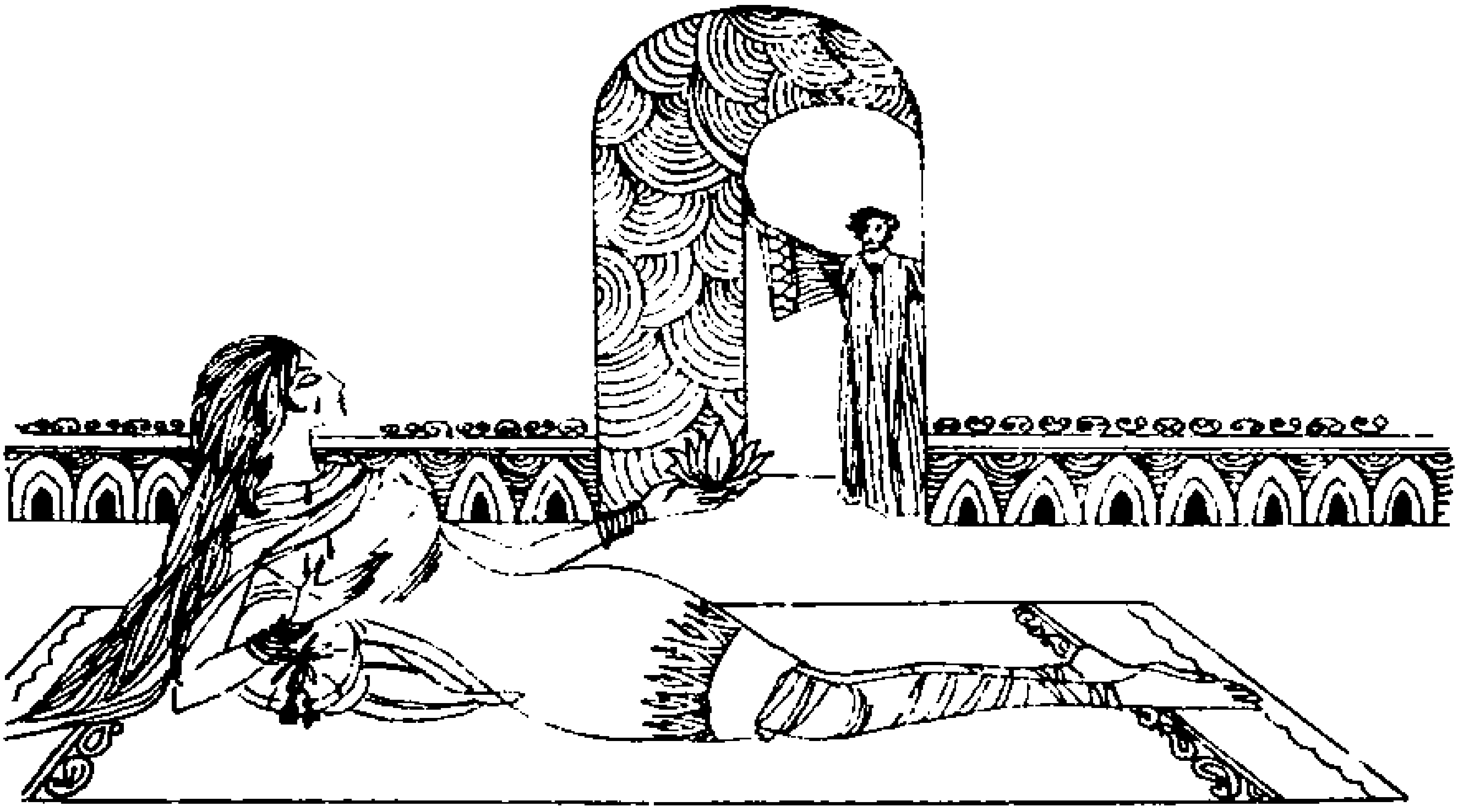

www.taemeernews.com

اَن کہی اَن سُنی سی کچھ باتیں
سُونے دِن اور یہ سُنسان راتیں
ٹوٹے بکھرے ہوئے لمحے گویا
ایک گمنام غم کی سوغاتیں
نہ کوئی شہر نہ رستہ نہ سفر
منتشر ذہن کی اُلجھی گھاتیں
ہر قدم وقت کا سہما سہما
ہر نئے موڑ پہ ماتیں ماتیں!

یہ نہ سوچو کل کیا ہو — کون کہے اس پل کیا ہو
روؤ مگر نہ رونے دو — ایسی بھی جل تھل کیا ہو
بہتی ندی کو باندھے باندھ — چلّوؤں میں ہلچل کیا ہو
جینا آمنے سامنے کا — موت میں پھر کس بل کیا ہو
ہر چھن ہو جب آس نئے — ہر چھن پھر نربل کیا ہو
کانچ کے ٹکڑے چننے مگر — تجھ سا وہ بے کل کیا ہو
رات ہی گر چپ چاپ ملے — صبح بھی پھر چنچل کیا ہو
آج ہی آج کی کہیں اگر — کسی کی بھی کل کل کیا ہو

کون کہے اس پل کیا ہو؟

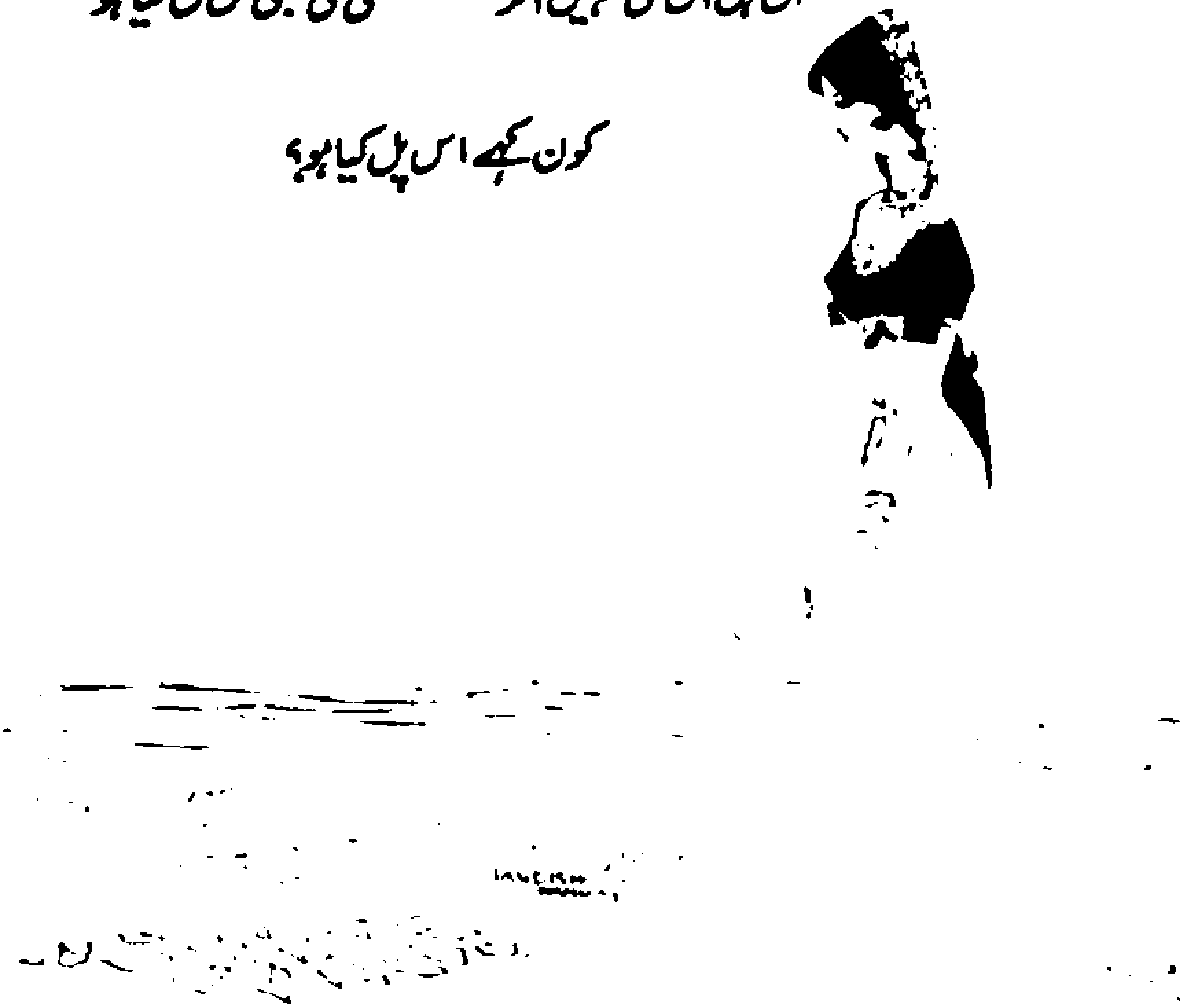

www.taemeernews.com

حیا سے ٹوٹ کے آہ، کانپتی برسات آئی
آج اقرارِ جُرم کرہی لیں وہ رات آئی
دھنک کے رنگ لئے بجلیوں سی آنکھوں میں
کیسی معصوم امنگوں کی یہ بارات آئی
تمام دوڑتے سائے وہیں پہ ٹھہر گئے
جھجک جھجک کے لرزتی جہاں یہ بات آئی
گھٹا سے ہونٹوں نے جُھک کر زمیں کو چُوم لیا
ہائے اس ملگجے آنچل میں کائنات آئی
ٹھنڈا چھینٹا پڑے جیسے دہکتے لوہے پر
نور کی بوند لبوں سے جو میرے ہاتھ آئی!

میں نے چاہا کہ اندھیروں کو اُجالے بخشوں
لوگ سمجھے کہ اجالوں پہ اندھیرا پھینکا
میں نے چاہا کہ ہر اک درد کو میں بانٹ سکوں
لوگ سمجھے کہ کریہہ چہرے پہ پردہ پھینکا
کوئی سمجھا ہی نہیں سوچ بیکراں کو
اور زخموں پہ سونے چاندی کا پانسا پھینکا!

www.taemeernews.com

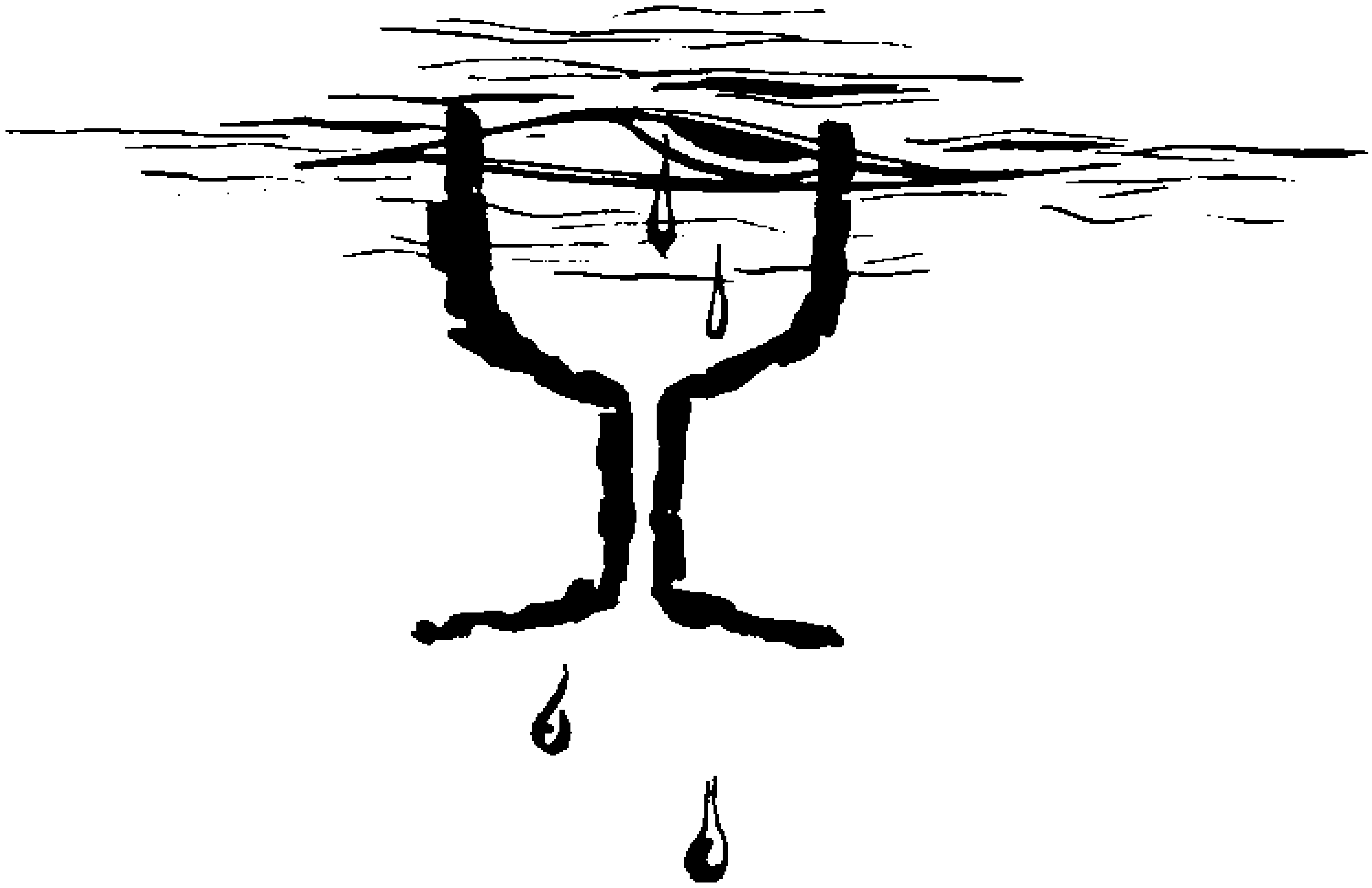

روح کا چہرہ کتابی ہوگا
جسم کا رنگ عنابی ہوگا
شربتی رنگ سے لکھو آنکھیں
اور احساس شرابی ہوگا
چشمِ پیمانہ سے ٹپکا آنسو
کوئی بے چارہ ثوابی ہوگا!

www.taemeernews.com

تمہیں چاہا سبھی نے دل سمجھ کر
کہ دھوکا کھا گئے منزل سمجھ کر
یہی سوچا تھا کہ اب کچھ غم ملیں گے
بہت پچھتائے وہ سنگ دل سمجھ کر

تمناؤں نے یوں جھٹکا ہے دامن
ناکام زیست کو منزل سمجھ کر!

کئی اُلجھے ہوئے خیالات کا مجمع ہے یہ میرا وجود
کبھی ان سے شکایت کبھی وہ موجود!

www.taemeernews.com

بے رحم وقت کی مغرور اور ضدی چٹان
چٹخ گئی تیری بے صبر گنگناہٹ کے طفیل
موت کی برفیلی رگوں میں بھی دل دھڑکنے لگا
تیرے قدموں کی تپش سے تیری آہٹ کے طفیل
کیسا غمناک حسیں ہے یہ مقدس احساس
صندلی سانسیں جو ملیں تیری لگاوٹ کے طفیل
سُرمگیں کہرے میں چھپا زندگی کا سناٹا
سہم کے کچھ تو ہنسا اک معصوم جگمگاہٹ کے طفیل
میرے ماضی کے گھروندے پہ سیپیاں جڑ دیں
جگنو ہیرے سے لگے تیری سجاوٹ کے طفیل
مہکتے رنگ بکھرے ہو گئے دن رات میرے
میرے محسن تیری خوشبو تیری چاہت کے طفیل!

www.taemeernews.com

ہنسی تھمی ہے اِن آنکھوں میں یوں نمی کی طرح
چمک اُٹھے ہیں اندھیرے بھی روشنی کی طرح
تمہارا نام ہے یا آسماں نظروں میں
سمٹ آیا میری گم گشتہ زندگی کی طرح
کُہر ہے ، دھند، دھواں ہے جس کی شکل نہیں
کہ دل اک روح سے لپٹا ہے اجنبی کی طرح
تمہارے ہاتھوں کی سرحد کو پا کے ٹھہری ہوئیں
خلائیں زندہ ہیں رگوں میں سنسنی کی طرح!

www.taemeernews.com

اللہ کرے کہ کوئی بھی میری طرح نہ ہو
اللہ کرے کہ روح کی کوئی سطح نہ ہو
ٹوٹے ہوئے ہاتھوں سے کوئی بھیک نہ مانگے
جو فرض تھا وہ قرض ہے پر اس طرح نہ ہو
سوچا تھا خوشبوؤں سے سانسیں لبائیں گے
چیخا لہو کہ دیکھو وہ قوسِ قزح نہ ہو
تم پاؤں کو چومو یا کہ روح کو چومو
سبھی مگر ڈریں گے کہ یہی وفا نہ ہو
دل چاہتا ہے خود کو مٹا دے تلاش میں
خدا کرے کہ اس سے کہیں یہ خطا نہ ہوا

www.taemeernews.com

بوجھ لمحوں کا لیے کاندھے ٹوٹے جاتے ہیں
بیمار روح کا یہ بار تم کہیں رکھ نہ دو
بجھتی سانسوں کے اندھیروں کو بھی جلنے دو
میری فنا میں کسی دل کی زندگی رکھ دو
صدیاں گزری ہیں کہ یہ گرم پسینے نہ بجھے
تپتے ماتھے پہ ذرا سرد ہتھیلی رکھ دو!

www.taemeernews.com

پھول کی جو کچھ پنکھڑیاں ٹوٹیں
چھن سے کانچ کی چوڑیاں ٹوٹیں
دل کے مرمریں سرد فرش پر
چھن سے سانس کی بیڑیاں ٹوٹیں
پھوٹ گئی پھولوں کی خوشبو
یا کہ یاد کی لڑیاں ٹوٹیں
یادیں بکھریں، بکھرے دانے
یا ساون کی جھڑیاں ٹوٹیں
پھسل پڑا آنکھوں سے کاجل
نظروں کی جو کڑیاں ٹوٹیں!

www.taemeernews.com

ساتھی تیرا نام الگ ہے
ساتھ میں مطلب ساتھ الگ ہے
آنکھ ہونٹ کی بات سمجھو تو
دن سے جیسے رات الگ ہے
دن ہونٹوں پہ رات آنکھوں میں
بن موسم برسات الگ ہے

www.taemeernews.com

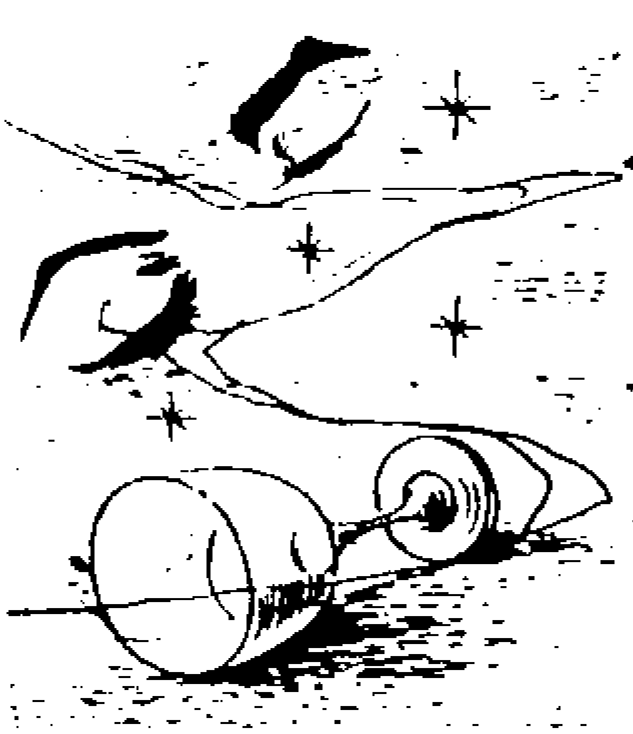

آنچل میں گجرے کی یہ جھلک
یہ تیری پلک ہے یا میری پلک
راہیں جو ٹیڑھی میڑھی ہیں
اِس موڑ سے بس اُس موڑ تلک
یہ دوست ہے یا دشمن ہے میرا
سر پہ جو ٹنگا ہے نیلا فلک
سب لوگ ہی پیاسے رہ جائیں

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

مسرتوں پہ رواجوں کا سخت پہرہ ہے
نہ جانے کون سی اُمید پہ دل ٹھہرہ ہے
تیری آنکھوں میں جھلکتے ہوئے اس غم کی قسم
اے دوست، درد کا رشتہ بہت ہی گہرا ہے!

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

کھڑکی :

یہ کھڑکی
میری دوست میری رفیق
میری رازدار
میرے دل کی سب دھڑکنوں کی امیں
مسرت کے لمحات
اور بے کراں غم کے سائے
سب اترے میری زندگی میں
میری سرد تنہائیوں میں
اسی کے سہارے
یہیں میں نے سر رکھ کر اکثر بنے
اَن گنت خواب
ادھورے
مکمل
حسین
مرتب کئے خاکے مستقبلِ نارسا کے
یہیں سے کبھی مڑ کے دیکھا
کہ ماضی اندھیروں میں لپٹا ہوا ہے
مگر چند باریک کرنیں بھی

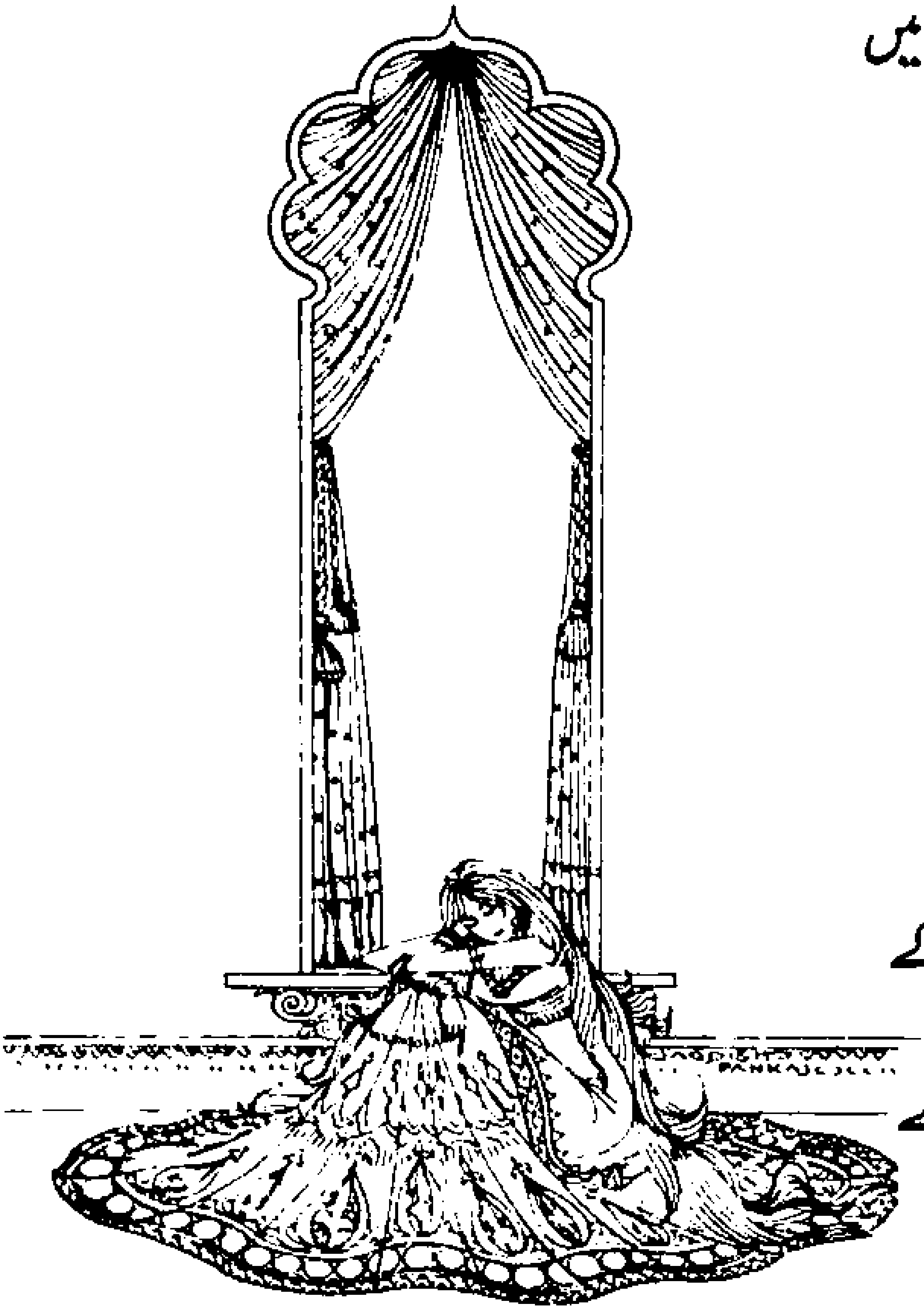

www.taemeernews.com

دامن میں انگڑائیاں لے رہی ہیں
گھٹاٹوپ راتوں میں برسات کی
اڑیں جیسے آوارہ جگنو
یہیں میں نے جانا
کہ اتنی ہی پیاری ہیں ماضی کی تاریکیاں
جتنی پیاری ہے مستقبلِ نارسا کی چمک

مگر حال ؟
اس کا کہاں ہے وجود ؟
زمانہ ہے ماضی
زمانہ ہے مستقبل
اور حال ایک واہمہ ہے
کسی لمحہ کو میں نے جب
چھونا چاہا
پھسل کر وہ خود بن گیا ایک ماضی
کسی نے کبھی "حال" کو اپنے دیکھا نہیں
کسی نے کبھی "حال" کو اپنے پرکھا نہیں
اور مستقبل اتنا ہے دُور
کہ اس تک کبھی ہاتھ پہنچا نہیں
تبھی تو مجھے

www.taemeernews.com

آپ کو
ساری دنیا کو
ملتی ہے ماضی میں اپنے پناہ!
یہاں سے بہت دُور
مستقبلِ نارسا کا دھندلکا جہاں
خیمہ زن ہے
سجائی ہے ماضی نے سبھی دیکھتے
رہیں جگنوؤں کی برات
کبھی مجھ سے دل پوچھتا ہے
کبھی دل سے میں پوچھتی ہوں
یہ کھڑکی نہ ہوتی
تو کیا ہوتا؟
میں کہاں ہوتی؟

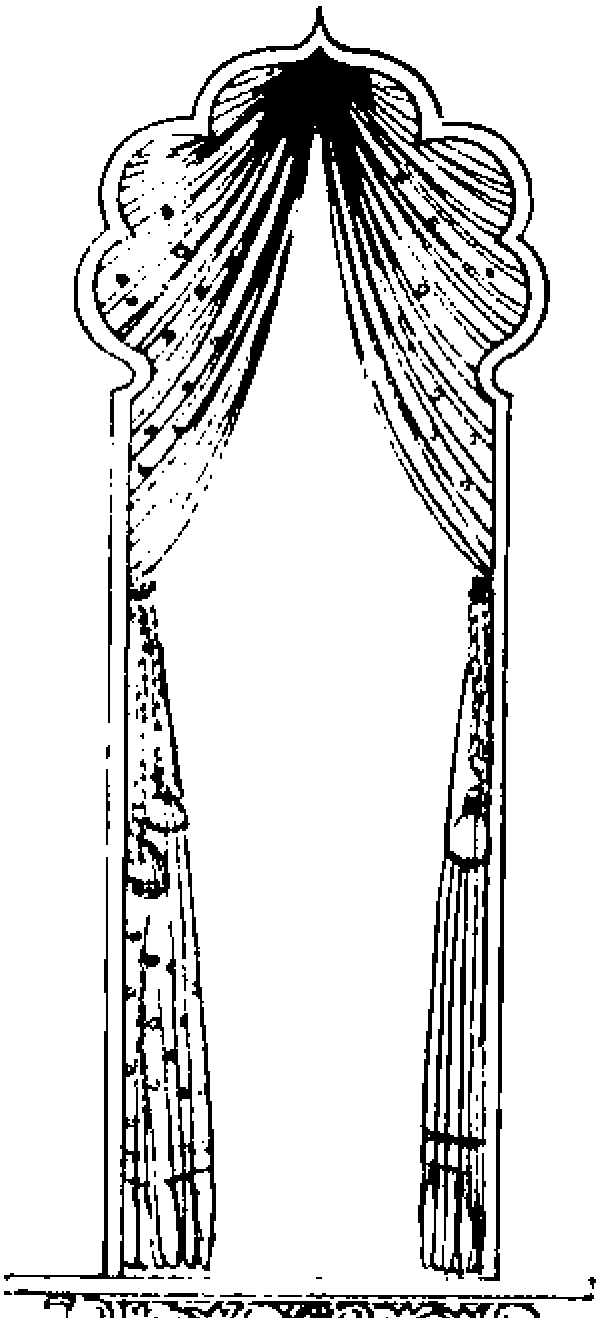

www.taemeernews.com

میرے خیالوں میں آزاد گھومنے والے
نفس نفس مرا کیوں تو نے باندھ رکھا ہے

سلگتی سانسوں نے، سینے پہ طوق ابھار دئے
پہنائیں لمس نے ہاتھوں کے، مجھ کو ہتھکڑیاں
مہکتی راتوں میں ہونٹوں کی بھیگی بھیگی قوس
مرے لرزتے لبوں پہ بچھا گئی، دھاگے

تیری صدا سے جو ٹوٹا تھا ایک حرف کبھی
وہ قطرہ قطرہ کچھ اس طرح کان میں ٹپکا
کہ پھر سنائی نہ دی، کوئی دوسری آواز

ملا کے رنگ میں آنسو، جو ہولی کھیلی تھی
نشاں بھی اس کا نہیں آج تیرے دامن پر
تمام داغ سمٹ آئے میرے آنچل میں

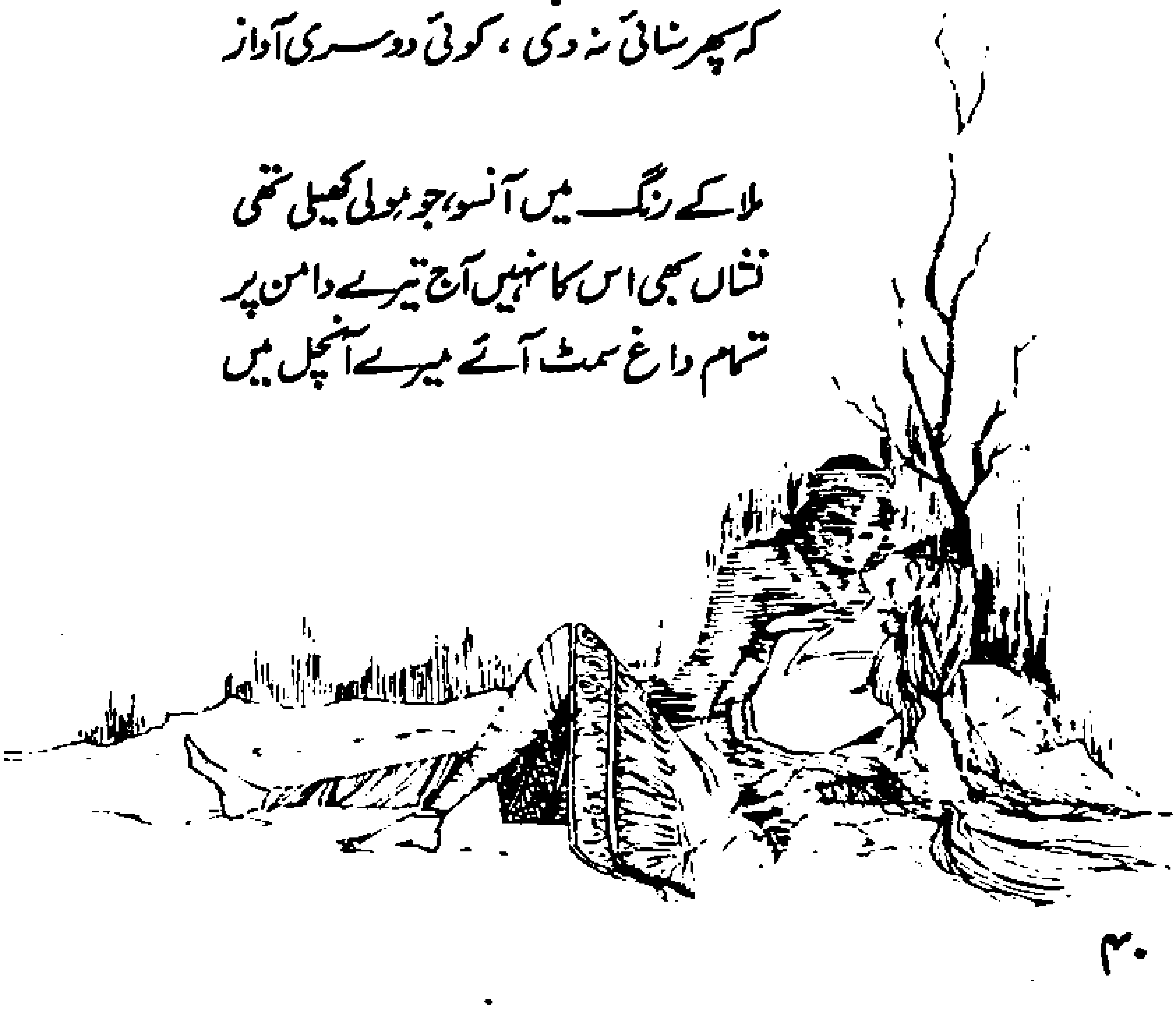

www.taemeernews.com

یہ میرا ڈھانچہ کہ پنجرہ ہے، زنگ آلودہ
ہر اک سلاخ پہ یادوں کا قفل کہنا ہے
تو کیا ہے، کچھ بھی نہیں، صرف ایک قیدی ہے

میرے خیالوں میں آزاد گھومنے والے
نفس نفس میرا کیوں تو نے باندھ رکھا ہے!

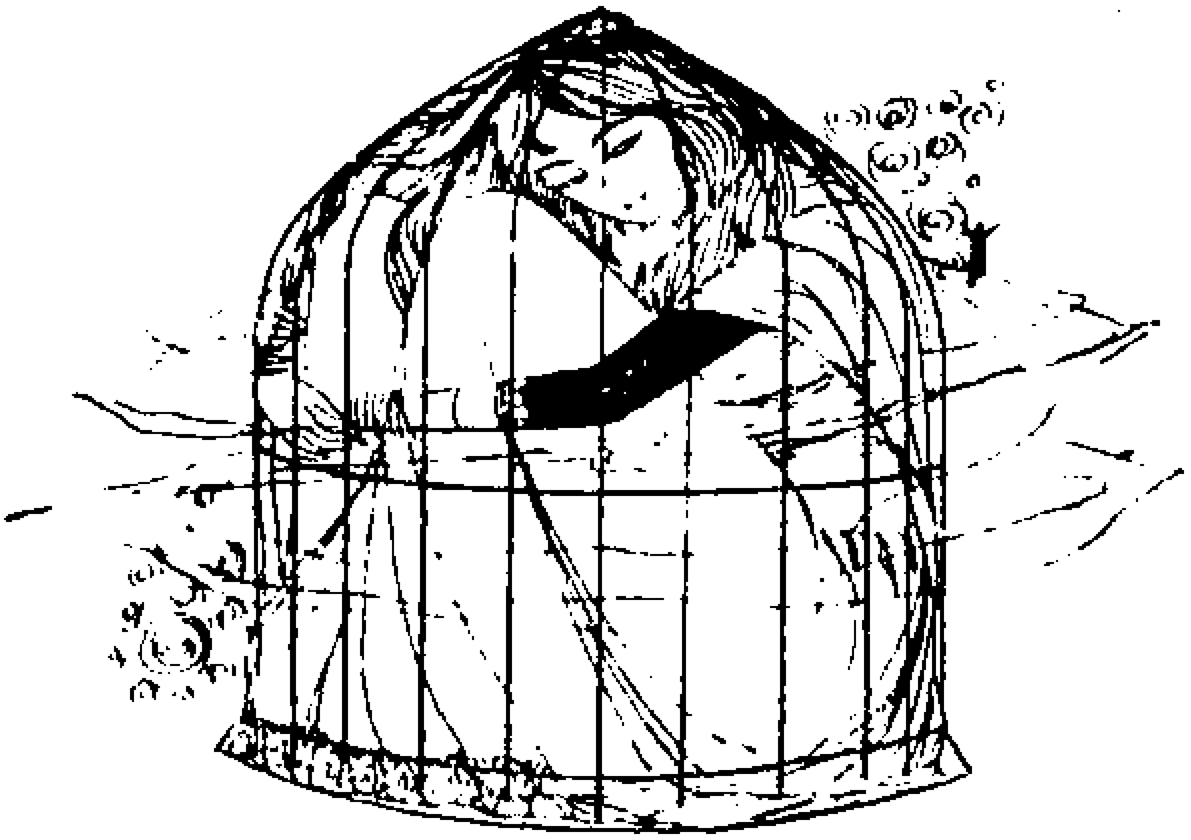

www.taemeernews.com

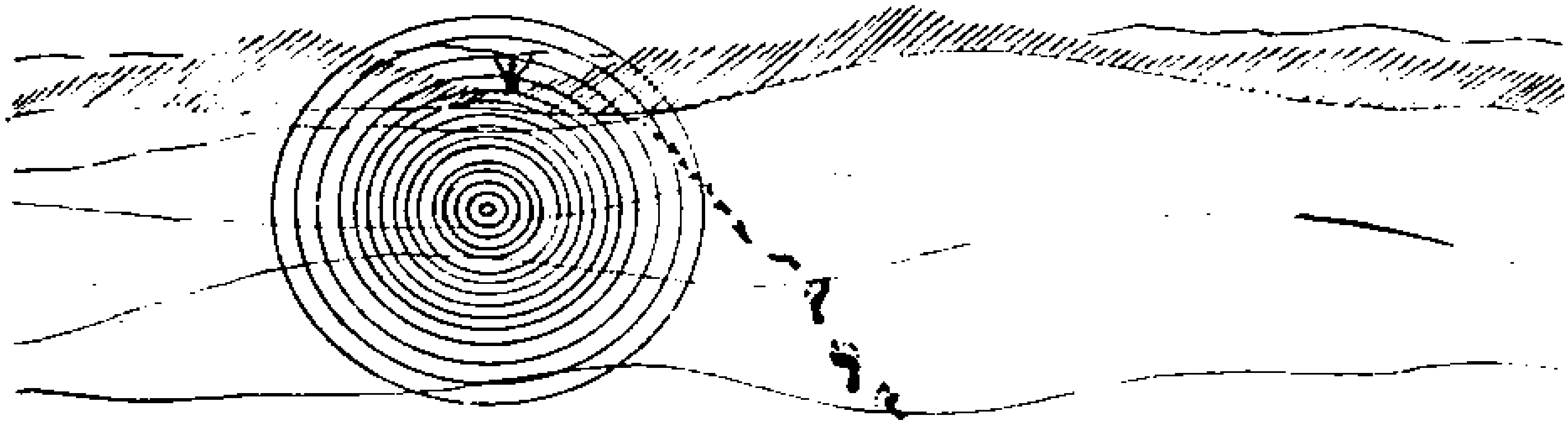

عجب غم ملا سخت ویرانوں سے نرم چٹانوں سے
جس نے دی ہے ہمیں کو صدا ہمیں اس سے کیا
عجب غم ملا گونگی آواز میں بولتے بولتے
سُرخ میدان میں دوڑتے دوڑتے
گرم تلوے لئے ہانپتے کانپتے
تھک گیا ہے تو کیا
عجب غم ملا جس کے چہرے پہ کوئی بھی جادو نہیں
جو نہ معصوم ہے اور نہ مظلوم ہے
رحم دے نہ کوئی، زخم دے نہ کوئی
کہ اس کی یہی ہے سزا
عجب غم ملا سب دکھی ہیں یہی اک بے چارہ نہیں
ہم تو خوش ہیں کہ اس کا سہارا نہیں
کیسی بھرپور ہے یہ خطا
عجب غم ملا اک تھکن ہے کہ کوئی تھکن بھی نہیں
اک چبھن ہے کہ جیسے چبھن ہی نہیں
یہ جو زندہ ہے تو آہ جیتا رہے
عجب غم ملا ہمیں اس سے کیا

www.taemeernews.com

اک انوکھی کہانی سناؤں گی میں
دل کے ٹکڑوں کو ایسے سجاؤں گی میں
جنہیں دیکھ کر
طور کے جھلسے جلوے بھی شرمائیں گے
فرشتے بھی دوڑے چلے آئیں گے
نہ تو عیسیٰ سنبھالے سنبھل پائیں گے
نہ تو یوسف ملے نہ مسیحا ملے
میں تو ایسے ہی رنگین بن جاؤں گی
ہاں انوکھی کہانی سناؤں گی میں
کہانی جو کلیوں سے کچھ دور ہے
کہانی جو تاریکی اور نور ہے
کہانی جو بے بس ہے مجبور ہے
کہانی کہ جس کو خدا کے لئے
خدا کے حوالے ہی کر جاؤں گی
انوکھی کہانی سناؤں گی میں
ہاں انوکھی کہانی سناؤں گی میں!

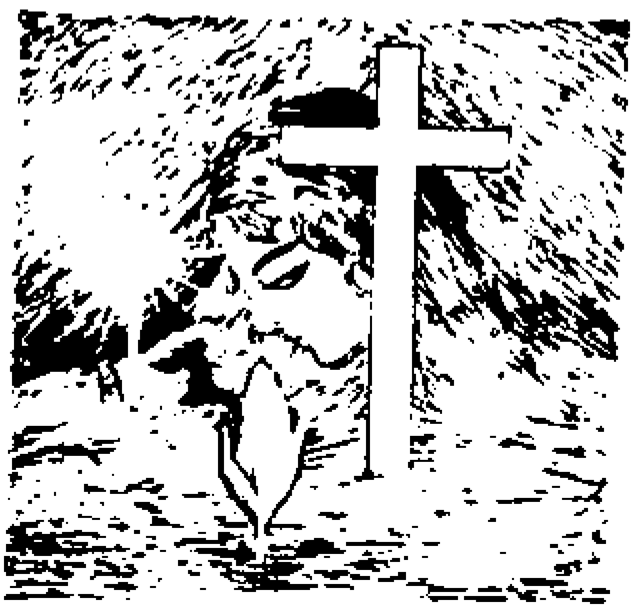

www.taemeernews.com

میں جو راستے پہ چل پڑی

مجھے مندروں نے دی ندا
مجھے مسجدوں نے دی صدا
مجھے ساحلوں نے دی سزا
میں جو راستے پہ چل پڑی

میری سانس بھی رکتی نہیں
میرے پاؤں بھی تھمتے نہیں
میری آہ بھی گرتی نہیں
میرے ہاتھ جو بڑھتے نہیں
سحر کی یہ حسیں ادا
میں جو راستے پہ چل پڑی

یہ جو زخم کہ بھرتے نہیں
یہی غم ہیں جو مرتے نہیں
یہی سنگ جو ملتے نہیں
ان سے ملی مجھ کو قضا
میں جو راستے پہ چل پڑی

www.taemeernews.com

سبھی کی آنکھیں سرخ ہیں
سبھی کے چہرے زرد ہیں
کیوں نقش پا آئیں نظر
یہ تو راستے کی گرد ہیں
میرا درد کچھ ایسا بہا
میں جو راستے پہ چل پڑی

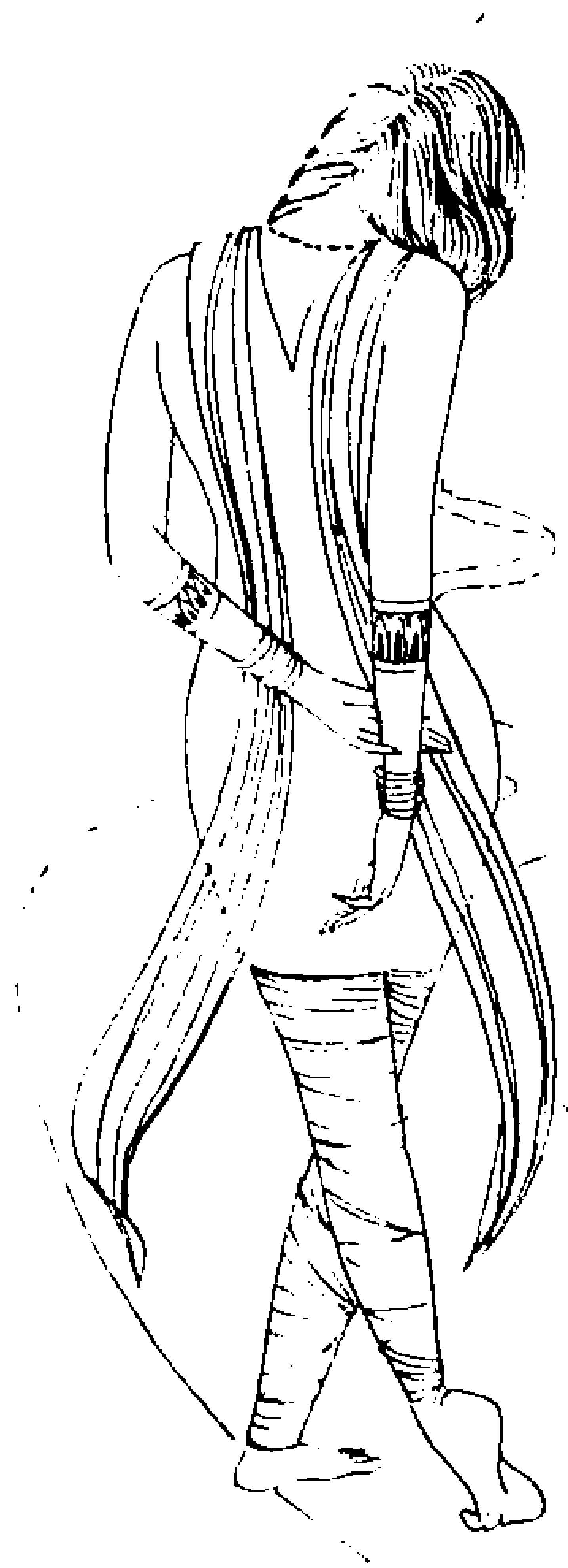

میری رگیں چمک اٹھیں
سبھی کی آنکھیں تھک گئیں
سبھی کے دل دھڑک اٹھے
سبھی کی گردنیں جھکیں
میرا دم ہی کچھ ایسے رکا
میں جو راستے پہ چل پڑی!

www.taemeernews.com

ایک ویران سی خموشی میں
کوئی سایہ سا سرسراتا ہے
غم سنسان کالی راتوں میں
دور اک دیپ ٹمٹماتا ہے
گویا تیرے مریضِ الفت کا
سانس سینے میں تھم کے آتا ہے
میرے اشکوں کے آئینہ میں آج
کون ہے وہ جو مسکراتا ہے
کون دستک سی دیتا رہتا ہے
کیسا پیغام آتا جاتا ہے
ایک گمنام راستے کا نشاں
لمحہ لمحہ کسے بلاتا ہے
کیوں اک اجنبی صدا پہ نازؔ
روح کا ہر تار جھنجھناتا ہے

(شام کا یہ اداس سناٹا — نہیں معلوم یہ دھواں کیوں ہے
دھندلکا ریکھ بڑھتا جاتا ہے — دل تو خوش ہے کہ جلتا جاتا ہے!)

www.taemeernews.com

رُکا رُکا سا اندھیروں میں روشنی کا جلوس
یہ سوچتا ہے کہ کس چہرے پہ پائے وہ خلوص
وہ پہلی بستی
پچھلی بستی ——— یہاں کے یہ لوگ
نہیں معلوم یہ کیا چاہتے ہیں میں کیا سوچتا ہوں
کہیں ملے جو اک غم ناک سانولا چہرہ
تو اس سے پوچھوں
بتا میں یہیں ٹھہر جاؤں ؟

www.taemeernews.com

ایک ہمارا سایہ ہی جو ساتھ تھا پہلے اب بھی ہے
ایک فقیروں کا سا احساس جو پہلے تھا سو اب بھی ہے

کیسے اُجالے کتنی راہیں
کیسے اندھیرے کتنی راتیں
ہر ٹکڑ پر ڈھونڈا جن کو وہ بند مٹھی سے پگھل پڑے
اور ہاتھ ہمارا خالی ہی جو پہلے تھا سو اب بھی ہے
ہر نُقطے کا سینہ چھلنی
ہر لمحہ کو جینا مرنا
بھیک ملی سانسوں کے عوض احساس کو ایماں کر لینا
دینے والا دیتا ہی رہا پھر
شکوہ کیوں ؟ کیسا ؟ کس سے ؟
لالچ کا بھنور تو اپنا تھا جو پہلے تھا سو اب بھی ہے!

www.taemeernews.com

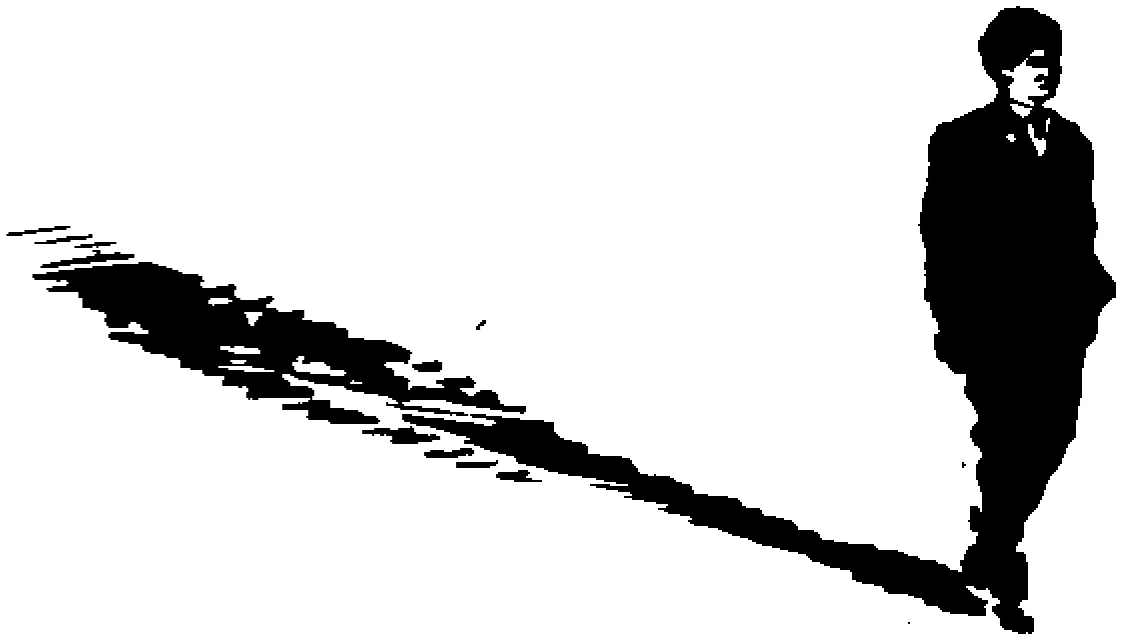

لالچ کو بھیک کا نام نہ دو
یہ قرض ہے اس کو قرض کہو
اس وقت کی تم کچھ فکر کرو
جب تمہیں یہ قرض چکانا ہے

تب سایہ بھی نہ ساتھ ہوگا
پھر یہ نہ کہنا گھبرا کے کہ
ایک ہمارا سایہ تھا جو پہلے تھا
وہ ۔ ۔ ۔ ۔ ؟؟؟

www.taemeernews.com

اجنبی دیس کے رستوں پہ بھٹکتے راہی
میں نے سوچا ہے کہ آج تجھے خط لکھوں

آج لکھوں کہ سُلگتے ہوئے ارمانوں میں
کتنے زہریلے تُبک تیر چھپا کرتے ہیں
کیسے دھندلائی ہوئی رات میں بے بس آنسو
ڈر کے تنہائی سے تھم تھم کے بہا کرتے ہیں
جھنجھلاہٹ میں تجھے بھولنے کی کوششیں بھی کیں
کیسے پھر لوٹ بھی آنے کی دعا کرتے ہیں
کیسے معصوم بلکتے ہوئے احسانوں سے
نام لے لے کے ترا لوگ ہنسا کرتے ہیں
طعنے کستے ہیں کئی بار تیری چاہت پر
روح کے احساس کو بدنام کیا کرتے ہیں
اور ہم ہیں کہ بس ہاتھوں سے کلیجہ تھامے
بے رحم وقت کی ہر چوٹ سہا کرتے ہیں

www.taemeernews.com

تو جو آجائے تو ان جلتی ہوئی آنکھوں کو
تیرے ہونٹوں کے
تیری باہوں میں سمٹ کر تیرے سینے کے تلے
میری بے خواب سیہ راتوں کو آرام ملے

لیکن یہ خط کہ جو میں تیرے لئے لکھوں گی
کون لے جائے گا ان اجنبی رستوں پہ اسے
یہ تو کھو جائے گا بے نام سی گلیوں میں کہیں
تیرے آنے کی خبر کون مجھے پہنچائے گا
آہ
سوچا تھا کہ آج تجھے خط لکھوں!

www.taemeernews.com

سادہ سادہ سی آنکھوں میں
سرمہ کی وہی غمگین لکیر
سوکھے سوکھے ہونٹ، ہونٹوں پہ دھواں
چہرے پہ پڑی رنگین سی چھیر
زلفوں کا پری خانہ بھی وہی
نقشیں ویرانے بھی وہی
وہی تشبیہیں وہی تعبیریں
وہی آنسو وہی زنجیریں
وہی سحر و شام کی تصویریں
وہی رات کی دھندلی تحریریں
سنسان دوپہر کا سناٹا
جنگل کی گھنی سائیں سائیں
رستے چٹیل میدانوں کے
احساس کے وہ تانے بانے!

www.taemeernews.com

میرے درد تمام
تیری کراہ کا رشتہ ہے میری آہوں سے
تو اک مسجدِ ویراں ہے میں تیری اذاں

اذاں جو
اپنی ہی ویرانگی سے ٹکرا کر
ڈھکی چھپی ہوئی بیوہ زمیں کے دامن پر
پڑھے نماز، خدا جانے کس کو سجدہ کرے

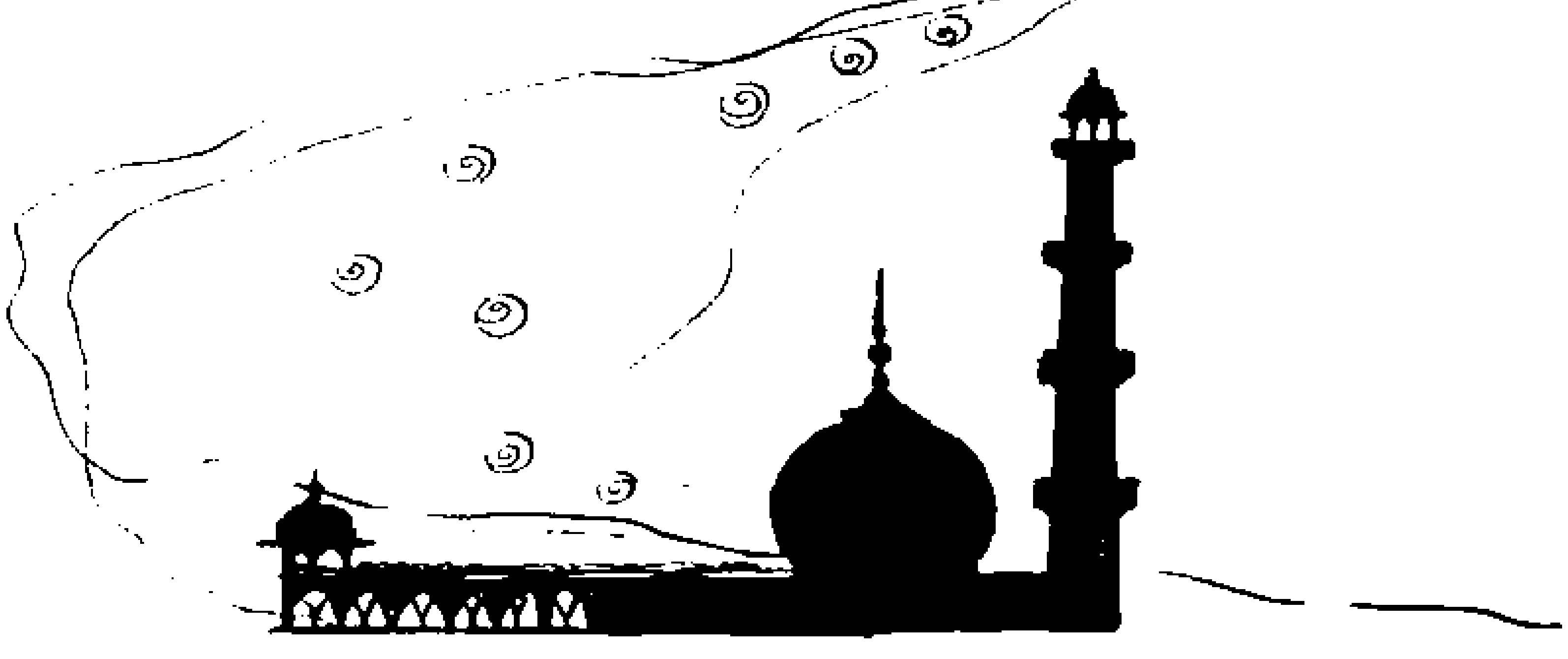

www.taemeernews.com

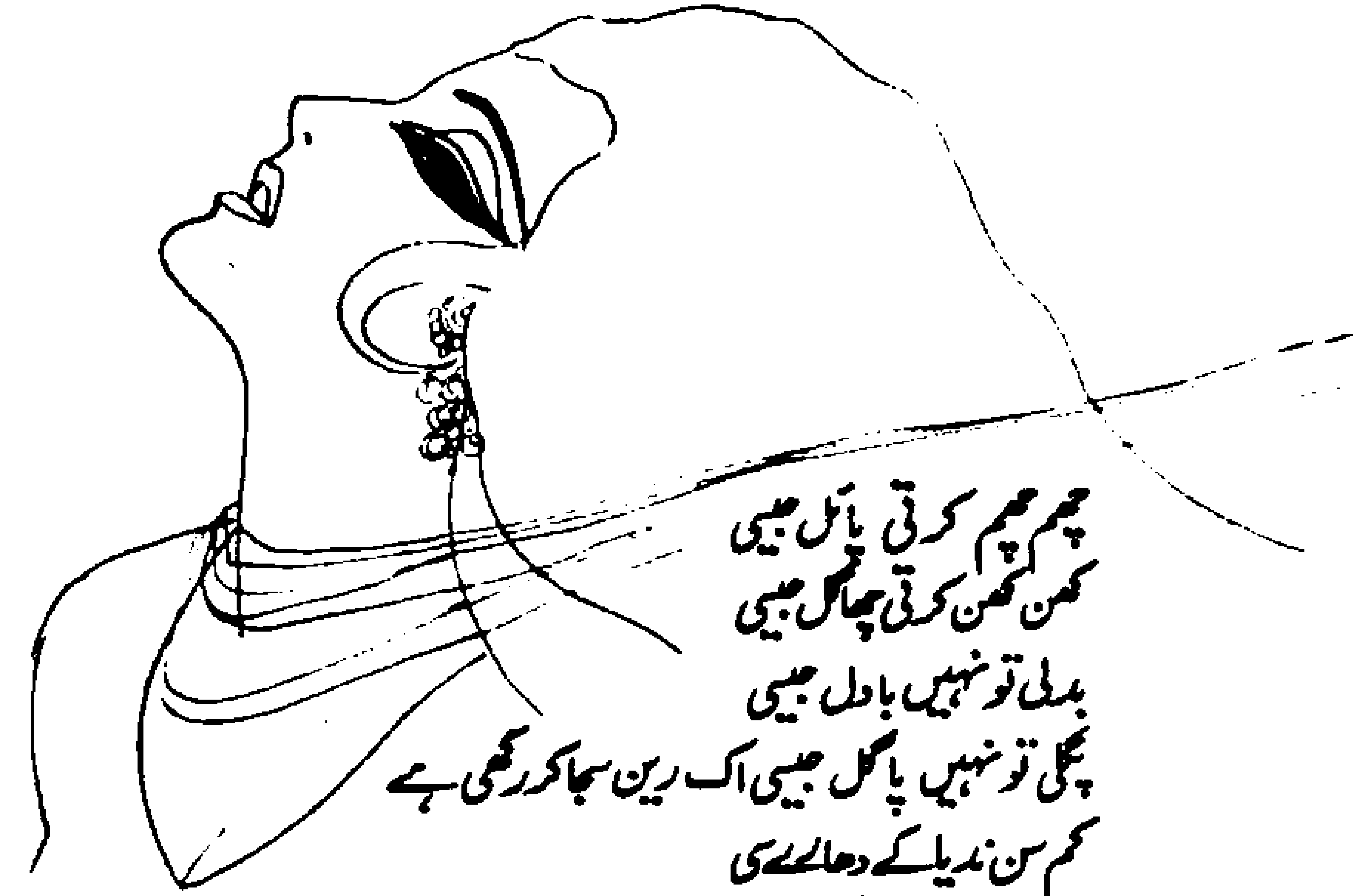

چھم چھم کرتی پائل جیسی
کھن کھن کرتی چھاگل جیسی
بدلی تو نہیں بادل جیسی
پگلی تو نہیں پاگل جیسی اک رین سجا کر رکھی ہے
کم سن ندیا کے دھارے سی
دل چیرتے کاٹتے آرے سی
بہکے بہکے جیون کی طرح
مہکے مہکے چندن کی طرح
لپٹے ہوئے بھوری مٹی سے دیپوں کی طرح
ان نینوں نے
دیکھو تو سہی ان نینوں نے ایک رین سجا کر رکھی ہے !!!

www.taemeernews.com

اک درد یہاں اک آہ وہاں
اس بوجھ کی کوئی پناہ کہاں
لہریں بوجھل بوجھل دریا
گِرنا ، اُٹھنا ، رُکنا ، تھمنا
اک بار کی موت کئی بار کی موت
ناسور کا سا سوراخ ذہن
اب مجھ کو تنہا چھوڑ بھی دو
بس مجھے میرے سنگ رہنے دو

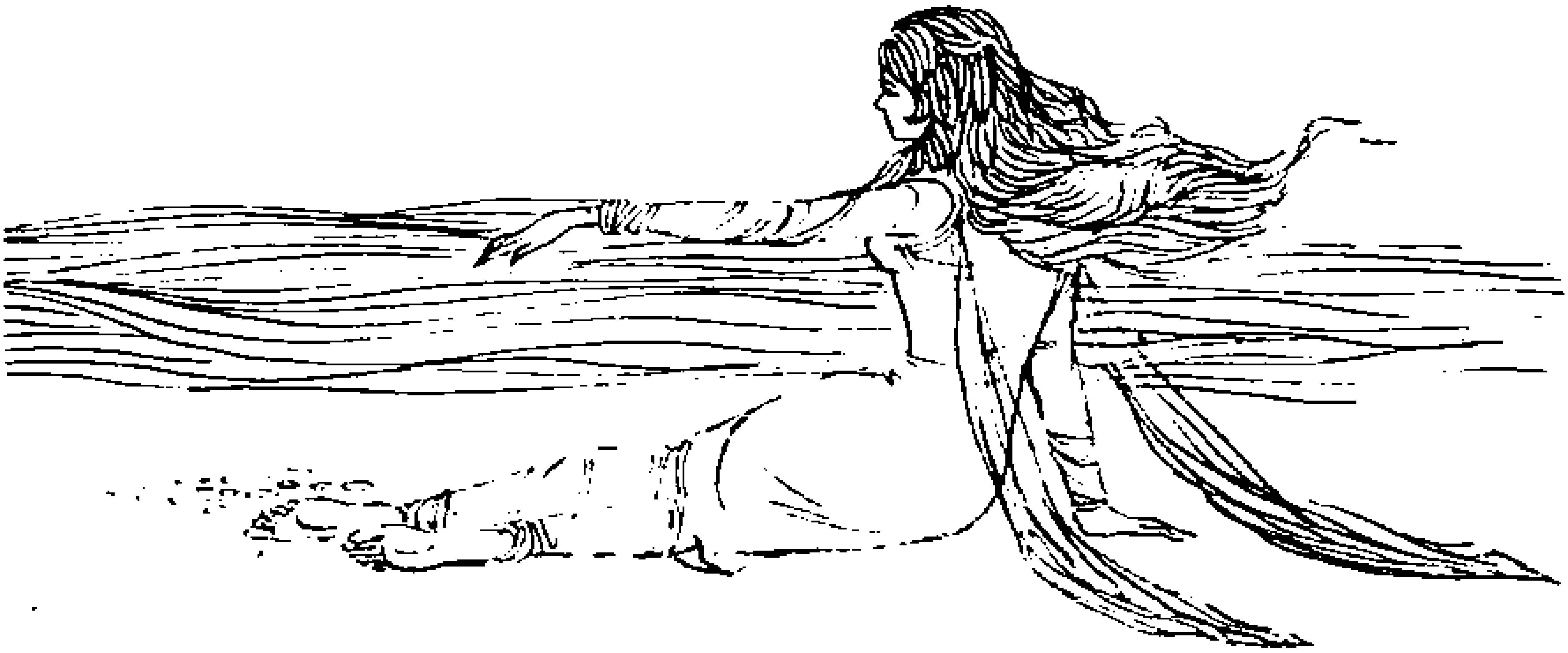

www.taemeernews.com

ہاں تب بھی تم ہی سناتے تھے
اور اب بھی تم ہی سناتے ہو
ہے کونسی بات ایسی کوری
ہر سانس جو مجھے سُناتے ہو
وہی شمع وہی پروانہ
نہ تو اندھا نہ تو انجانہ
اک ذکرِ مسلسل ہے کہ جو ہے
ہر پلک وہی دہراتے ہو
اک دھوپ سی جو نس نس میں ہے
اک آگ کشمکش میں ہے
اک دوج کا چاند ہے آنگن میں
جادو پونم کے بس میں ہے!

www.taemeernews.com

کیسے دم سادھے وقت پڑا ہے بے حال
آسماں بیٹھا ہے گھٹنوں پہ سر گرائے ہوئے
تمام لمحوں نے سانسوں کو روک رکھا ہے
کتنی بے نور اُمیدیں پرا باندھے ہوئے
ایک سکتہ سا ہے روح پہ طاری پھر بھی
درد سے چور تمنّاؤں کی جستجو کی آنکھیں
تلاش کرتی ہیں مجمع میں بس اک زخمی کو
سنا جو ہے کہ مسیحا کی ہے آمد آمد!

www.taemeernews.com

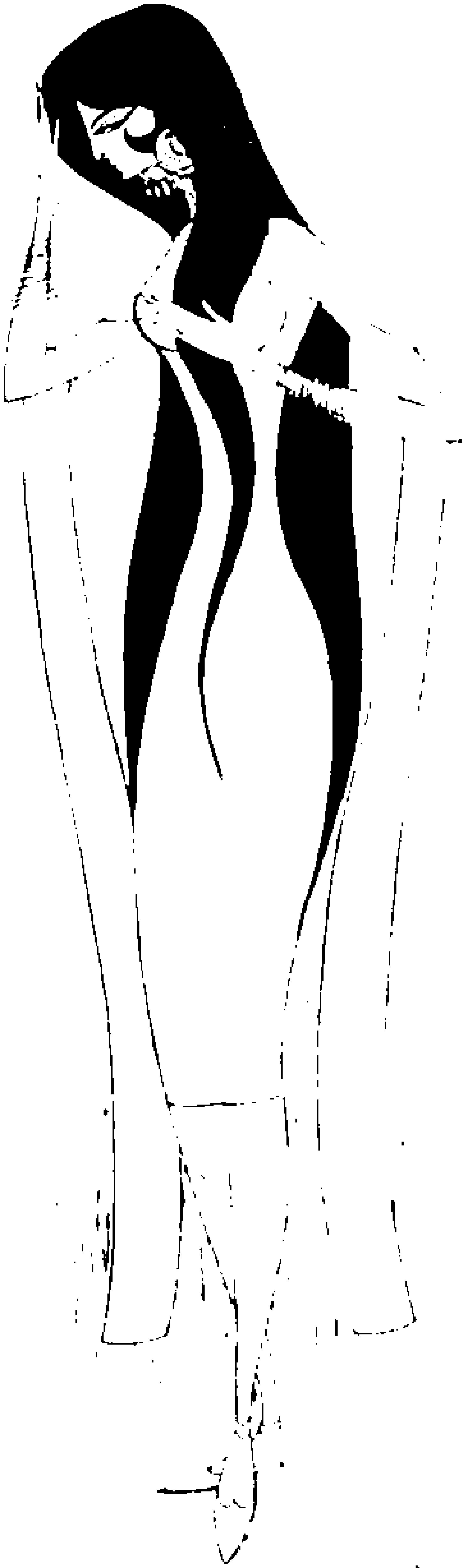

ایک لڑکی تھی بڑی پیاری بہت پیاری سی
میری سہیلی میری اچھی میری بہت اپنی
اپنے ماتھے پہ لئے چاند کا ادھورا جھومر
سارے عالم کے ستارے سمیٹے آنکھوں میں
جس کے بالوں سے اُلجھی تھیں سرمئی راتیں
پلکیں اٹھیں تو دبے پاؤں سحر آگے بڑھے
جس کے ناخن میں سورج دیکھ لے دن کا چہرہ
جس کے رخساروں پہ شفق پناہ پاتی تھی
ادھار دے دے جو سانسیں یہ اپنی لہروں کو
تو دیکھو کیسے سمندر کے دم میں دم آئے
موتیا رنگ پہ پہنے ہوئے صندل کا بدن
سیپ سے ادھ کھلے ہونٹوں پہ نرم نرم شبنم
اپنی آوازوں میں جھرنوں کا ترنم تھامے

www.taemeernews.com

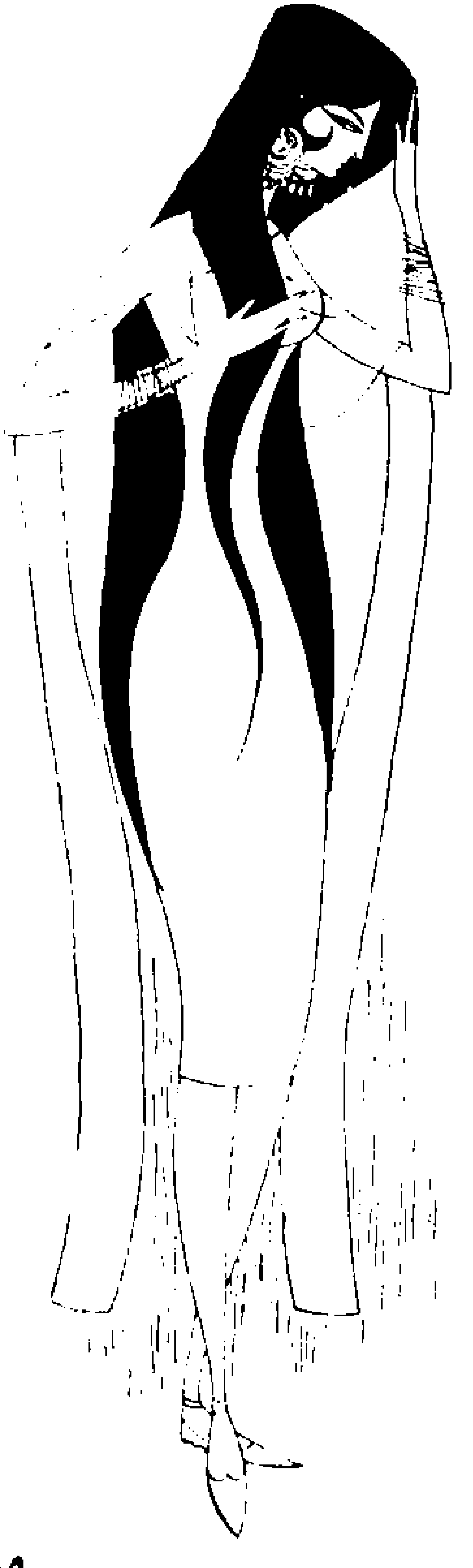

چھوئی موئی کی طرح نازک سی شرمیلی سی
ہر اک نگاہ کو لگتی تھی دلہن جیسی
جس کی مورت کو تراشا گیا انگاروں سے
آنچ کے حلقے میں پارہ کی طرح ٹھہری ہوئی
یہ کہ گنگا تھی یا جمنا یا کوئی رادھا تھی
یا کہ میرا کے لبوں کا کوئی پاگل نغمہ
روح معصوم تھی مریم کے تقدس کی طرح
یہ جو لگتی تھی نگاہوں کو دلہنوں کی طرح
اچانک ایک دھماکہ ہوا، اور سہمی ہوئی
صدیوں پرانی سیاہ عمر کی سرنگ نکلی
جس سے نکلے ہوئے اک بے رحم فقرے نے
بڑھ کے آگے اس حیرت کا گلا گھونٹ دیا!

www.taemeernews.com

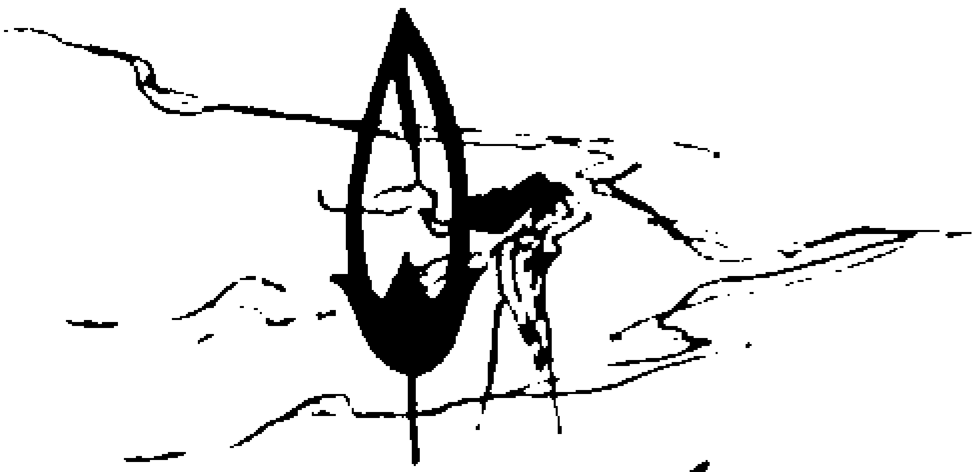

کوئی تڑپتی گلی گھومتی بل کھاتی ہوئی
تمام راستے جیسے دُھلے دُھلاتے ہوئے
چمکتے ابرک سے جیسے سجے سجاتے ہوئے
ناؤ کاغذ کی بنے ڈھیر سے کالے بادل
فضا میں ڈولتے ہیں ڈوبتے کناروں پر
چھن سے ٹکراتے ہیں جھنکار بنے جاتے ہیں
بجلی پگلوں کی طرح چیختی
نڈھال نڈھال

سارا احساس منتظر ہے آسماں بن کر
کسی ستارے، پرندے یا آنے والوں کا
اک انتظار ہے سناٹے کی چادر اوڑھے
جس میں طوفاں منتظر ہے ایک آہٹ کا
(اک حیرت زدہ پژمردہ ننھی چاہت کا
وہ جو آئے، ابھی آئے کہ جانے کب آئے)
کتنا سنسان پڑا ہے خدایا دل کا شہر!!!

www.taemeernews.com

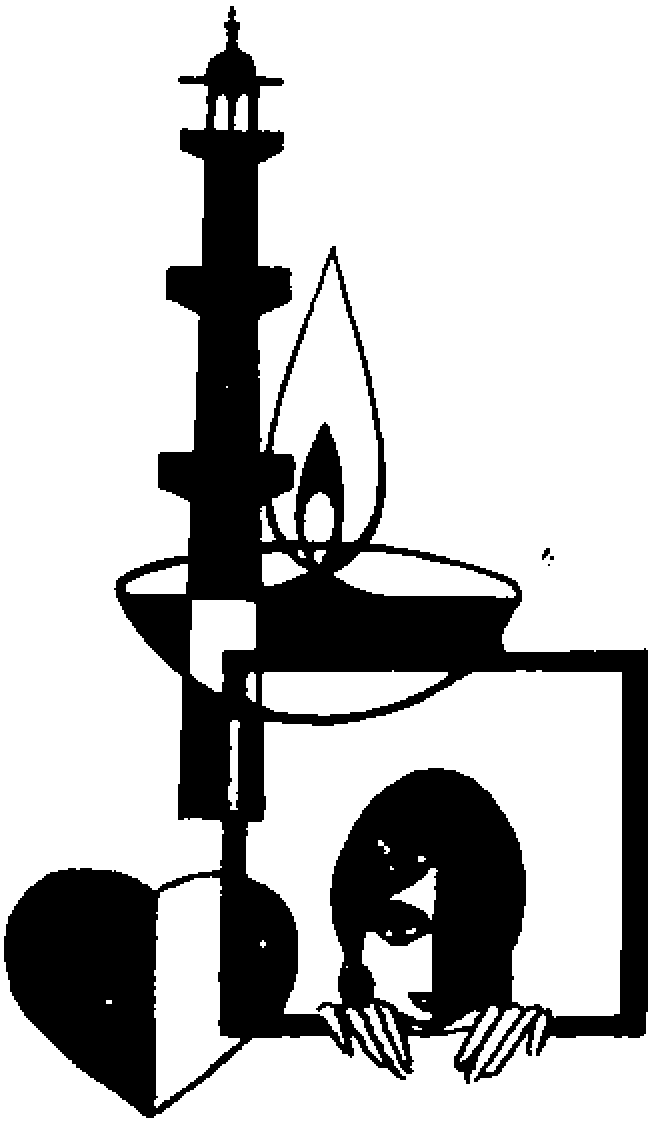

اُداس شام، چراغ چپ
خموش روشنی کے مینارے
کتنا سونا پڑا ہے شہر کا دل، دل کا شہر
آباد نہیں
یادیں ہی یادیں ہیں یہاں
کسی کھڑکی سے جھانکتی آنکھیں کسی کی راہ نہیں
وہ دیکھو
روشن دان سے سر ٹیکے ہوئے آس کہیں
کسی کواڑ کے پیچھے چھپی ہے پیاس کہیں
اور بسنت دروازے پہ بازو پھیلائے
بازو پھولوں سے بھرے رنگ بھرے پیار بھرے
سلونی مٹی اپنی سوندھی خوشبو میں
رچی رچائی ہوئی!

www.taemeernews.com

صدیوں کا بوجھ لئے کندھے پر راتیں کب جھکیں گی ؟
ماتھے پہ جن کے چند لکیریں جال بچھائے بیٹھی ہیں
ان دیکھا جال جو بڑھ بڑھ کر زخموں کو چنتا رہتا ہے
جن کے پیروں کے سُرخ نشاں بھی
آبلے بوتے چلتے ہیں
جو ٹوٹتے ہیں نہ جُڑتے ہیں
صدیوں صدیوں کی بوڑھی سانسیں
ہانپتی کانپتی رہتی ہیں
نہ رکتی ہیں نہ تھمتی ہیں
دور تلک بس کہرا ہے
کوئی آس کہ پیاس بجھے
کہیں گری پڑیں کہ غم کھا کر کہ
دفن تو ہوں یا آگ لگے
یہ بھاری راتیں جانے کب تک یونہی جھکیں گی ؟

www.taemeernews.com

١

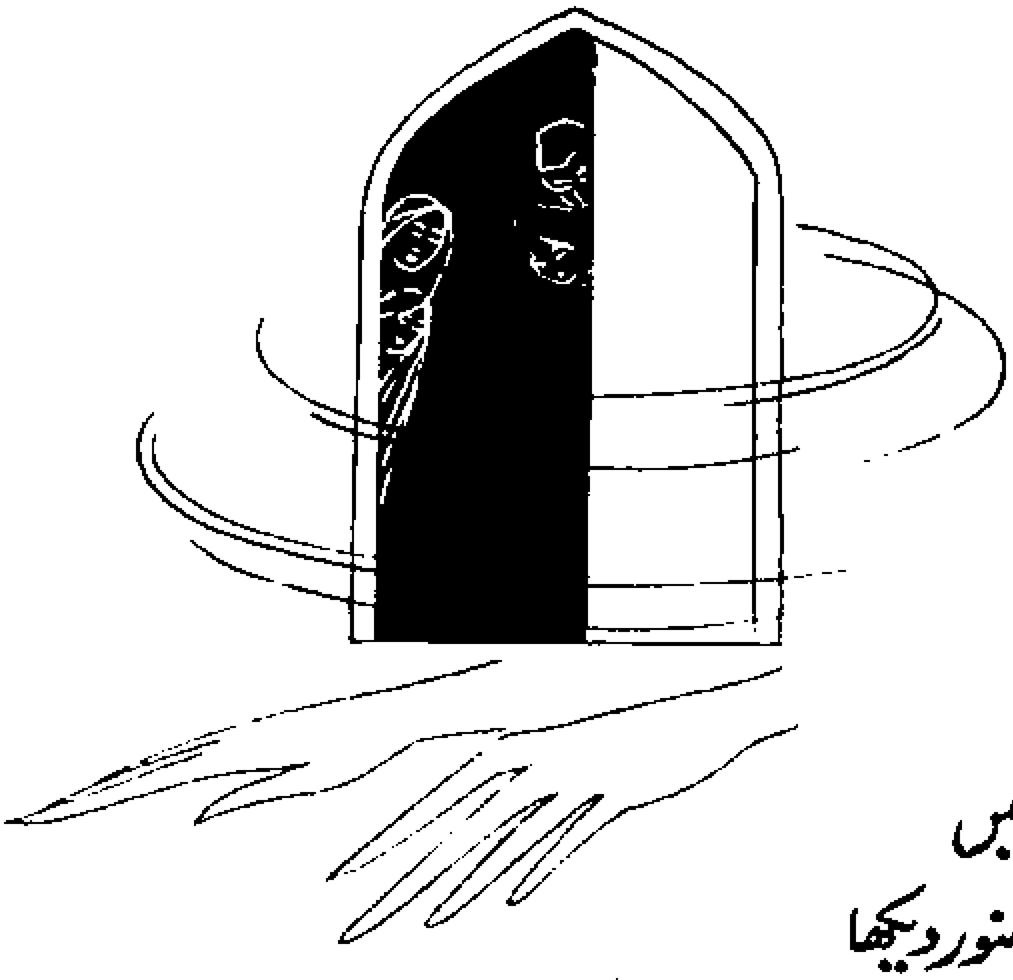

در چونکے دیواریں جاگیں
چھتوں نے جھک کے بھنور دیکھا
دیکھا کہ بیمار ہاتھوں کا جوڑا زمیں کے دل کو ٹٹولتا ہے
کچھ ڈھونڈتا ہے ـــ کیا ڈھونڈتا ہے ؟
سسک اٹھی بے کسی کی سسکی
کدھر گیا وہ ـــ لمحہ ـــ کہاں ہے ؟
ہتھیلیوں میں ابھی ابھی تھا
گم گیا کیوں کہاں گیا وہ ؟
نہ اب وہ تم کو نہیں ملے گا
جنم جنم تک ـــ تلاش کر لو
تلاش کے ان نانوں بانوں سے اکیلے پن کے گڑھے کو بھر لو

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

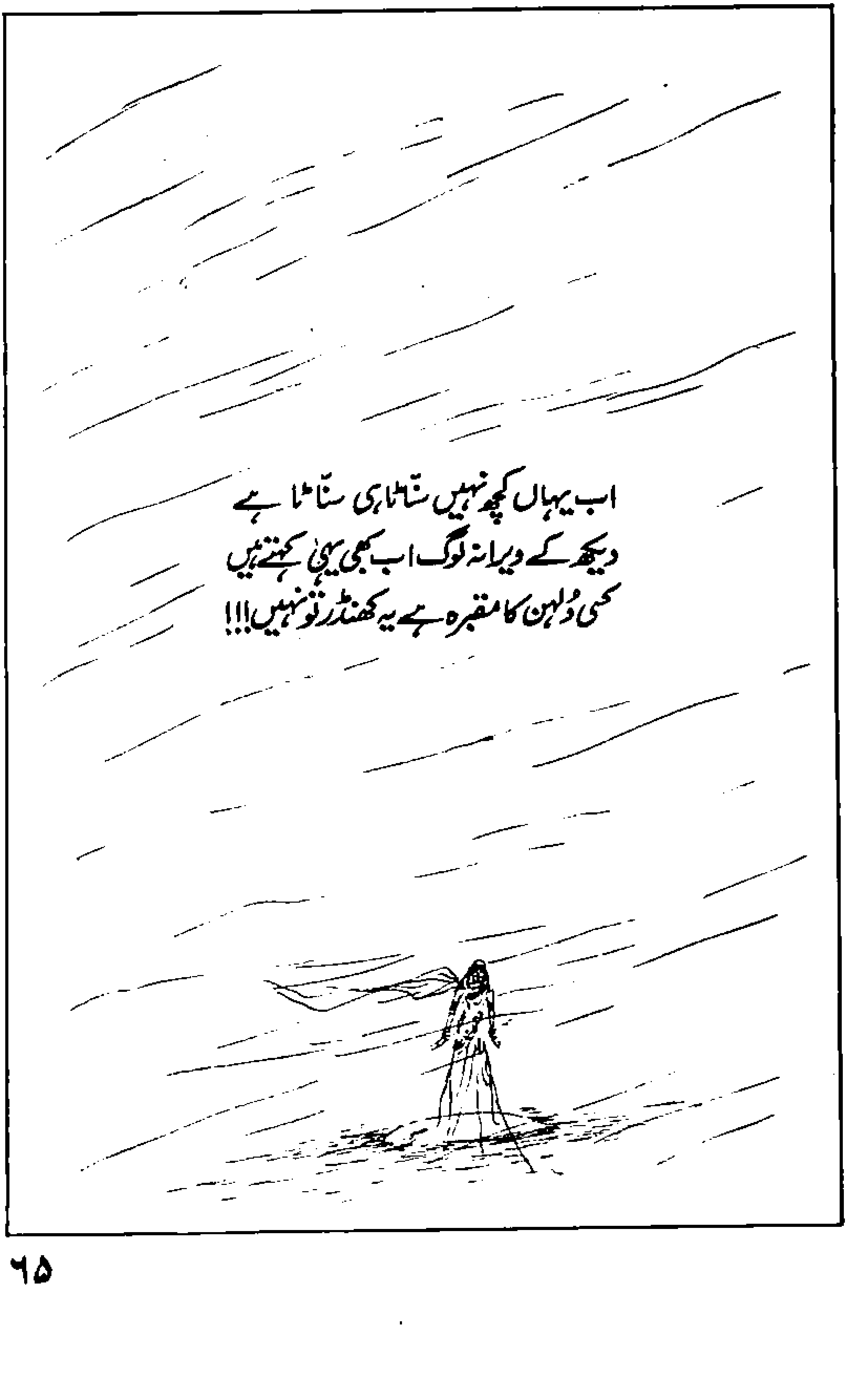

www.taemeernews.com

جلتی بجھتی سی روشنی کے پرے
ہم نے ایک رات ایسی پائی تھی
روح کو دانت سے جس نے کاٹا
جس کی ہر ادا مسکرائی تھی
جس کی بھنچی ہوئی ہتھیلی سے
سارے آتش فشاں اُبل اُٹھے
جس کے ہونٹوں کی سُرخی چھوتے ہی
آگ سی تمام جنگلوں میں لگی
راکھ ماتھے پہ چٹکی بھر کے رکھی
خون کی جیوں بندیا لگائی ہو
کس قدر جوان تھی
سسی تھی
مہنگی تھی وہ رات
ہم نے جو رات یونہی پائی تھی!

اے میرے اجنبی
تو چلا جائے گا
وقت آنسو ہی آنسو میں ڈھل جائے گا
وقت آہوں میں میری بدل جائے گا
وقت یادوں سے تیری بہل جائے گا
جسم لاوے کی صورت پگھل جائے گا
ذہن پارے کی صورت پھسل جائے گا
تو چلا جائے گا
اے میرے اجنبی!

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

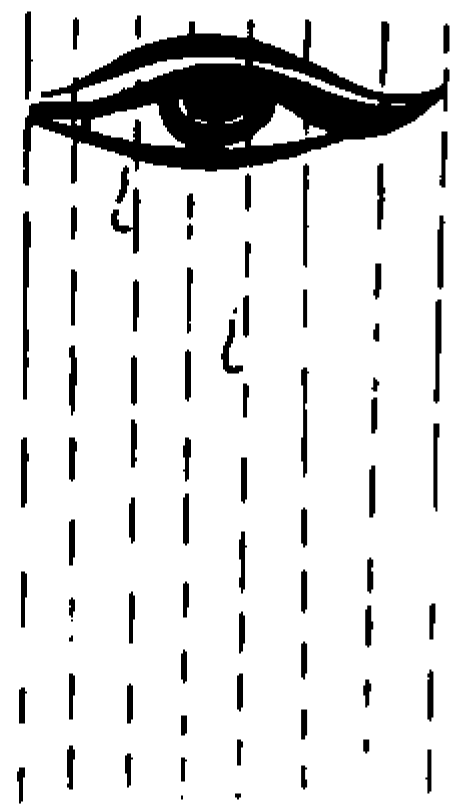

بارش کی یہ آواز
یا ٹوٹا ہوا اک ساز
بھیگے ہوئے دامن پر
ادھوری سی اک نماز
یا آسماں ہی پوچھے
زمیں کی حیا کا راز
شرمیلی آنکھیں کہہ دیں
"تیری عمر دراز"

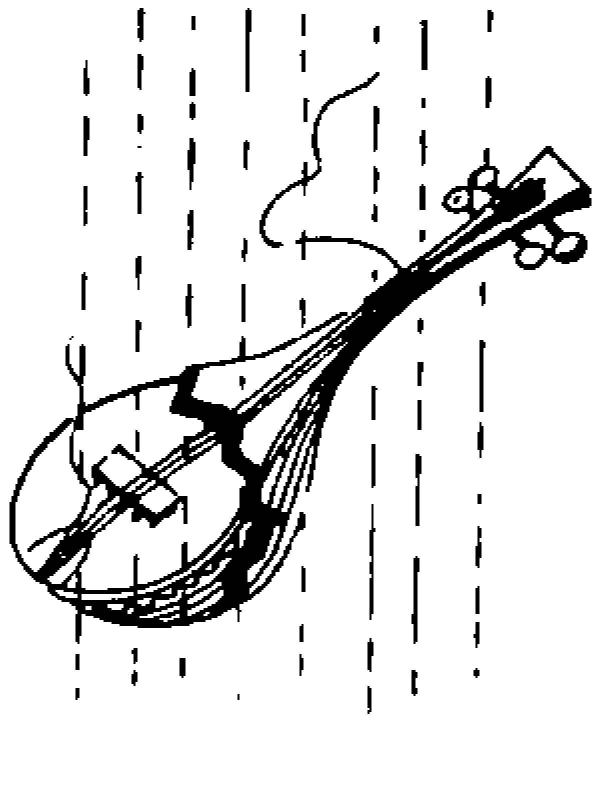

www.taemeernews.com

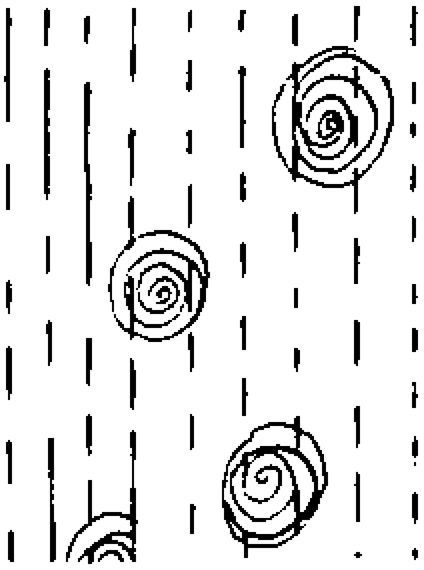

برسات مبارک ہو
یہ ساتھ مبارک ہو
ہر دن رہے سلونا
ہر رات مبارک ہو
سنولائی ہوئی شاموں کو
ہر صبح مبارک ہو
ہچکی ہو یا سسکی ہو
ہر نغمہ مبارک ہو
برسات مبارک ہو
برسات مبارک ہو!

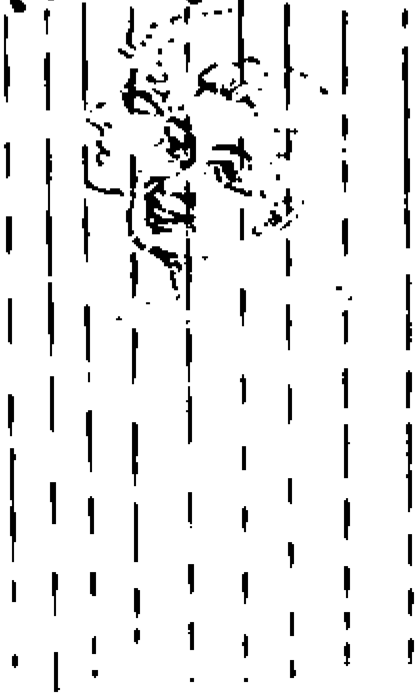

www.taemeernews.com

جانے کیا بات ہوئی تھی جو مجھے یاد نہیں
رات کا پہلا قدم تھا؟ کہ وہ تھا پچھلا پہر؟
چوڑے دروازے سے نکلی تھی معصوم سحر؟
ایک دستک سنائی دی تھی یا تھا میرا وہم؟
گنگناتی ہوئی خاموشی تھی یا تھا میرا بھرم؟
نیند چونکی تھی یا خوابوں کے صنم ٹوٹے تھے؟
ایک دھندلی سی شکل یاد ہے اب بھی مجھ کو
گندمی رنگ پہ جڑواں سے سنہری شیشے
راستہ کھوئے سے حیران فرشتوں جیسے
اپنی پلکوں میں صداقت کا شعور تھامے ہوئے
جھیل سے گہری عقیدت کی ڈور تھامے ہوئے
تک رہی ہیں مجھے یکساں تکے جاتی ہیں
یاد آئی تھیں وہ جاگی ہوئی آنکھیں کل رات
(کوئی کہہ دے تو سہی پچھلے جنم جھوٹے تھے)

www.taemeernews.com

دھندلی رات کی چند لکیریں
خوابوں کی تعبیر نہیں
اِنہوں نے شام کے سر کو ڈھانپا
صبح کی یہ تقدیر نہیں!

www.taemeernews.com

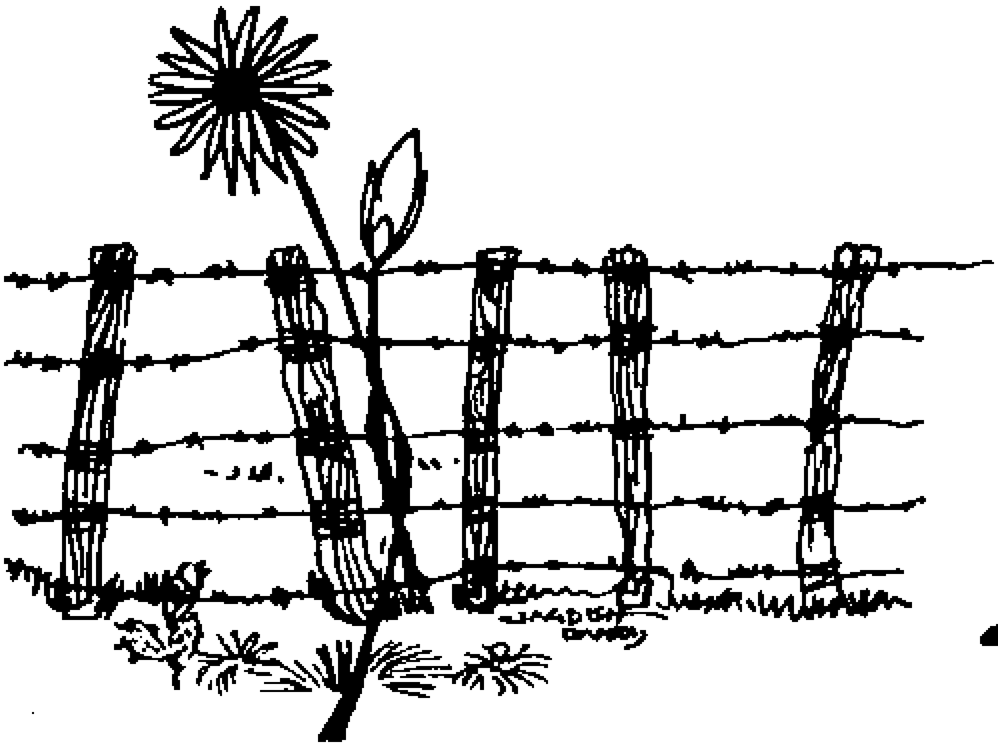

یہ نور کیسا ہے
راکھ کا سا رنگ پہنے
برف کی لاش ہے
لاوے کا سا بدن پہنے
گونگی چاہت ہے
رسوائی کا کفن پہنے
ہر ایک قطرہ مقدس ہے میلے آنسو کا
ایک ہجوم اپاہج ہے آبِ کوثر پر
یہ کیسا شور ہے جو بے آوازہ پھیلا ہے
روپہلی چھاؤں میں ——— بدنامیوں کا ڈیرا ہے
یہ کیسی جنت ہے جو چونک چونک جاتی ہے ———
ایک انتظارِ مجسم کا نام ——— خاموشی
اور احساسِ بے کراں پہ یہ سرحد کیسی ؟
در و دیوار کہاں ——— کی آوارگی کے
نور کی وادی تلک لمس کا اک سفرِ طویل
ہر ایک موڑ پہ بس دو ہی نام ملتے ہیں
موت کہہ لو جو محبت نہیں کہنے پاؤ
(اُسی کا نام محبت ہے جس کا نام ہے موت)

www.taemeernews.com

لمحہ لمحہ جینا کیسا اور لمحہ لمحہ مرنا کیسا ——————

ساتھ تمہارا ساتھ ہمارے رہے اگر تو کہنا کیا
ہم تم دونوں ایک چھند ہیں شاعر جس کو بھول گیا
ہوتے بعد اس چھند کے اب تو کہنا کیا نہ کہنا کیا
بوند بوند سانسیں آتی ہیں بوند بوند اک — راہ بنی
گھونٹ گھونٹ کی بات میں ہم کو کہنا کیسا نہ کہنا کیا؟

www.taemeernews.com

تھکا تھکا سا بدن
آہ روح
بوجھل بوجھل
کہاں پہ ہاتھ سے کچھ چھوٹ گیا یاد نہیں
نہ جانے کس کے چیخنے کی یہ آواز آئی ؟
اور احساس دراڑوں میں کیسے جا پہنچا ؟
نگر ویراں
جھروکے خموش
منڈیریں چپ ـــــ خموشی اُف کہ خلاؤں کا دم بھی گھٹنے لگا
اچانک آ گئی ہو موت وقت کو جیسے
ہائے رفتار کی نبضیں رُکیں
دل بیٹھ گیا
کہاں شروع ہوئے یہ سلسلے کہاں ٹوٹے ؟
نہ اس سرے کا پتہ ہے نہ وہ سرا معلوم !

www.taemeernews.com

اکیلے پن کے اسی بے کنار صحرا میں
اُلجھی بکھری ہوئی قسمت کی لکیروں میں گھری
سفید کپڑوں سے زخموں کو اپنے ڈھانپے ہوتے
(کفن کا رنگ نہیں ہے یہ بے پناہ کا رنگ)
پھر وہی میں، وہی چوراہا، وہی بے نام سکوں
دھواں دھواں سی نظر اور وہی سناٹا
پھر سے احساس نے پہنا ہے بے حسی کا لباس
سوال بن گئی بے وجہ زندگی پھر سے
جواب جس کا وہی حیران سی خموشی ہے!

www.taemeernews.com

تنہائی کی راتوں میں اکثر
اُلجھی ہوئی نیند سے کچھ پہلے
وہ جاگتے سائے دھندلے سے
یاد آتے ہیں یاد آتے ہیں
اور نیم گرم تکیے میں چھپی
آنکھوں کی جلن بن جاتے ہیں
ٹوٹے ہوئے لمحے یاد کے یوں
رہ رہ کے روح میں چبھتے ہیں
جیسے کہ ٹوٹے شیشے کی
ان دیکھی کچھ نازک کرچیں
چپکے سے بدن میں دھنس جائیں
ہر بوند لہو کی درد بنے
وہ اندھا درد کہ جس میں ہم
کروٹ کروٹ کراہتے رہیں
اُلجھی ہوئی نیند سے کچھ پہلے
اکثر تنہائی کی راتوں میں!

www.taemeernews.com

جواں برسات کی رات جلترنگ بجاتی رہی
لہک لہک کے نئی لے کے سنگ گاتی رہی
چمکتی بوندوں کی پازیب جھنجھناتی رہی
سجیلے پیڑ کی بانہوں میں سمٹی سمٹی ہوا
لجا لجا کے یونہی چوڑیاں گھماتی رہی
حیا سے جھوم کے بے وجہ کھلکھلاتی رہی
سہانے سانولے ساون کی منتظر یہ فضا
زمیں کی سوندھی سی خوشبو میں تھرتھراتی رہی
گھٹا سے گیسوؤں میں بجلیاں سجاتی رہی
اور ایسے میں کہیں دور اک پُرسوز آواز
اپنے ماضی کا کوئی گیت گنگناتی رہی
تھپک تھپک کے تمناؤں کو سُلاتی رہی
شریر نیند پلکوں کی ڈوریاں تھامے
جھکولے خیالوں کو دیتی رہی جھُلاتی رہی
چراغ خوابوں کے ہر پینگ سے بجھاتی رہی
بجھی بجھی ہوئی آنکھوں سے غم زدہ برہن
پرانے خط کو کیوں پڑھ کے مسکراتی رہی
کیوں آنسوؤں کو ہتھیلی سے پھر چھپاتی رہی

www.taemeernews.com

یہ کیسی مسلسل رات ہے جو کہ انگاروں پہ لیٹی ہے

کب اس کا نصیبہ جاگے گا کب اس کے چھالے پھوٹیں گے
کب سحرا سے اپنائے گی کب آس کے بندھن ٹوٹیں گے
یہ اوس نہیں ہے آنسو ہیں کلیوں کے دل جن سے بھاری
یہ سناٹا ہے موت نہیں جو سانس سے سانس تلک طاری
تارے کتنے ابھرے ٹوٹے جھنکار ہوئی ہر بار ہوئی
پلکیں نہ جس کو روک سکیں وہ آہ بے آواز ہوئی

اس رات نے تو دیکھا ہی نہیں وہ افق کہاں پر ہوتا ہے
جس کے تلوؤں کو چھو چھو کر شام اپنی مانگ سجاتی ہے
بندیا جڑ کر ہاتھوں پہ شفق مہندی کی طرح لے چاتی ہے

وہ کوئی جادوگر ہے جس نے اپنا من بہلانے کو
اس رات کے سورج کو جادو سے اندھیاروں میں بند کیا

www.taemeernews.com

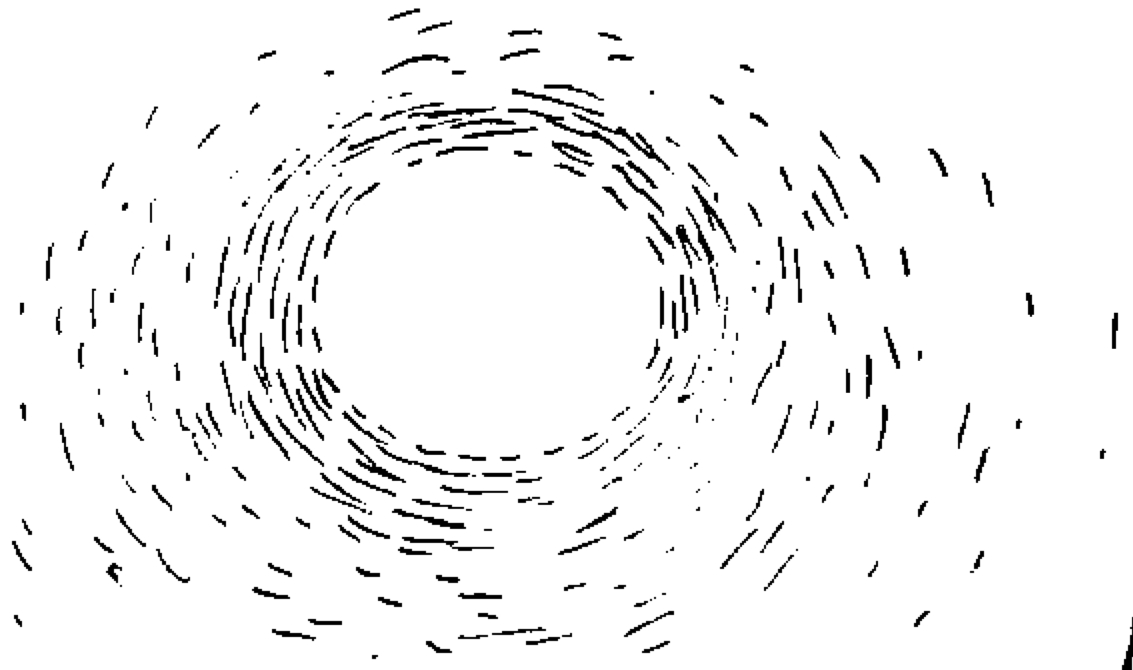

کب اس کا جادو ٹوٹے گا کون اس کا جادو توڑے گا
کب مدھم مدھم سُروں میں سورج رات کے کان میں بولے گا
کب پگھلیں گے یہ انگارے کب تپش شرم بن جائے گی
کب اپنے بھیگے ہونٹوں کو آنچل میں چھپا کے لجائے گی
کب دلہن بنے گی کالی رات کب اس کا سویرا آئے گا
کب اس کا نصیبہ جاگے گا کب سحر اسے اپنائے گی؟؟؟

www.taemeernews.com

کتنا ہلکا سا ہلکا سا تن ہو گیا
جیسے شیشے کا سارا بدن ہو گیا
میرا دل بے وطن بے وطن ہو گیا

گل مہر کے سے پھولوں میں بکھری ہوئی
کہکشاں کے سے رستے پہ نکھری ہوئی
میری پلکوں پہ موتی کی جھالر سجی
میرے بالوں نے افشاں کی چادر بُنی
میرے آنچل نے بالوں پہ گھونگھٹ کیا
میری پائل نے سب سے پلٹ کر کہا

اب کوئی بھی نہ کانٹا چبھے گا مجھے
زندگی بھی دے گی نہ طعنہ مجھے

www.taemeernews.com

شام سمجھائے کبھی تو نہ سمجھوں گی میں
رات بہلائے کبھی تو نہ بہلوں گی میں
سانس الجھائے کبھی تو نہ الجھوں گی میں
موت بہلائے کبھی تو نہ بہلوں گی میں

میری روح کبھی جلائے وطن ہوگئی
میرا جسم اک صحن ہوگیا
کتنا ہلکا سا ہلکا سا تن ہوگیا
جیسے شیشے کا سارا بدن ہوگیا
میرا دل بے وطن بے وطن ہوگیا!

www.taemeernews.com

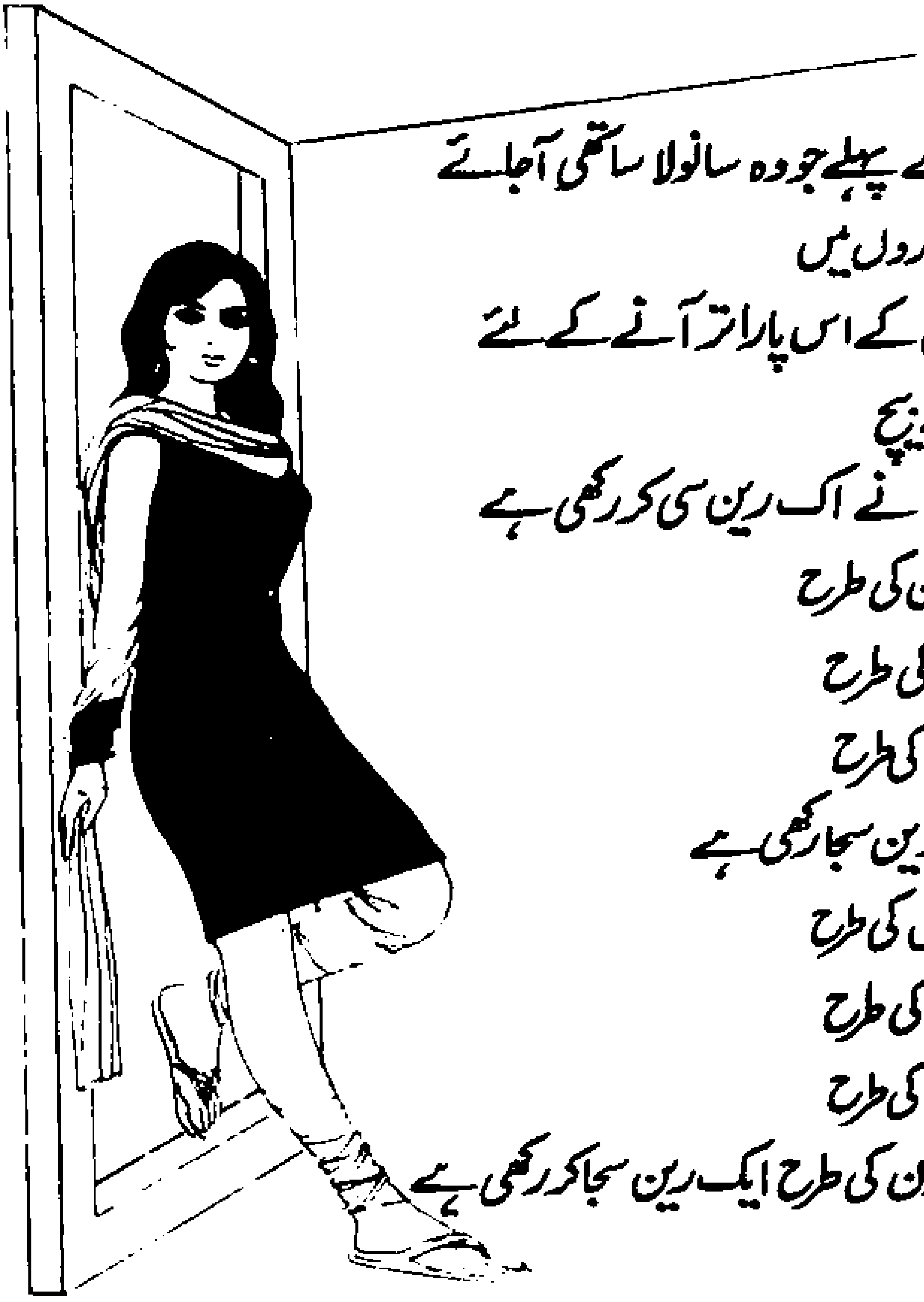

نٹ کھٹ سی بھور سے پہلے جو وہ سانولا ساتھی آجائے
بھٹکے نہ کہیں اندھیاروں میں
رستے پہ پڑی پگڈنڈی کے اس پار اتر آنے کے لئے
پلکوں کی جھکی جھالر کے بیچ
دیکھو تو سہی ان نینوں نے اک رین سی کر رکھی ہے
چوکھٹ پہ کھڑی برہن کی طرح
اک تارے کی جوگن کی طرح
سینوں سے چھلکتی مے کی طرح
ان نینوں نے اک رین سجا رکھی ہے
سینے سے لگے ساجن کی طرح
ٹیسو سے دہکتے بن کی طرح
جھلمل کرتے ساون کی طرح
کالک سے ابھرتے دن کی طرح ایک رین سجا کر رکھی ہے

www.taemeernews.com

تمام سمتوں پہ پہرے بٹھا دیئے ہیں

کہ

انقلاب کو بس گرفتار کر لیں

ہر ایک سادہ لمحہ بھی بس

شک کی نظروں سے جھانکتا ہے

نہ جانے کون سا روپ دھارے

نہ جانے کیسا بہروپ بھر کے

نہ جانے کون سے کھلیں میں وہ انقلاب اپنی راہ نکالے ؟

www.taemeernews.com

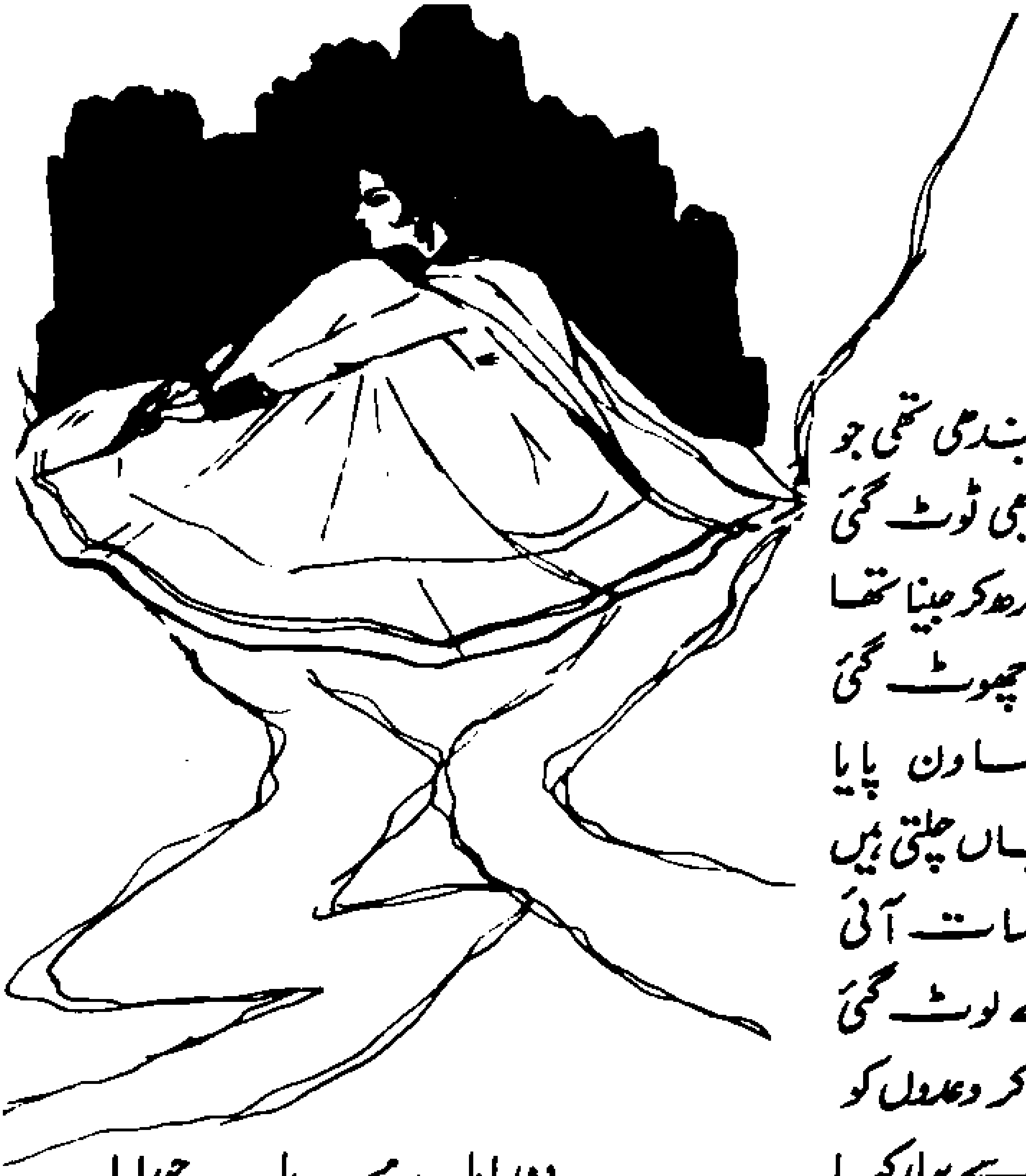

اک آس اُمید بندھی تھی جو
وہ آس اُمید بھی ٹوٹ گئی
بس سانس میں بندھ کر جینا تھا
وہ سانس ہی اپنی چھوٹ گئی
سوچا تھا وہ ساون پایا
جس میں پروائیاں چلتی ہیں
لیکن کیسی برسات آئی
آنسو بھی میرے لوٹ گئی
سینے سے لگا کر دکھوں کو
سکھیوں کی طرح سے پیار کیا
ہر چوٹ سہی ہر درد سہا
جیون بھر کا اقرار کیا
اب وقت تو یہ سمجھا
ہر بات تمہاری جھوٹ گئی

دوراہا ہے یا چوراہا
میں کیسے موڑ پہ بیٹھی ہوں
اس گھور اندھیرے میں مجھ کو
ہے کون جو رستہ دکھلائے؟
ہے کون جو میرا دکھ لے لے؟
ہے کون جو میرا غم جھیلے؟
اب ہوش حواس بھی ساتھ نہیں
تقدیر ہی میری پھوٹ گئی!

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

دل کو کیسے سمجھائیں ہم کہ رات گزرنے والی ہے
بس رات کی بات ہی ساری ہے اور رات گزرنے والی ہے
اب رات گزرنے والی ہے
اجلے دن کے بے گانوں میں
دل بھٹکا بھٹکا رہتا ہے
چندھیانے والی روشنی جب
اس شام کو بھی سنولا دے گی
دھندلکا آنکھ چرائے جب ــــــ تب رات کے
نرم ملائم اندھیرے
آس سنبھالے بیٹھیں گے
لوٹے گا دل جو تھکا ہارا
ویسے ہی اکیلا بے چارہ
اس اکیلے ایک دل کو ہم پھر کیسے کیسے بہلائیں ؟
کہ رات کی بات ہی ساری ہے
اور رات گزرنے والی ہے
بس رات گزرنے والی ہے!

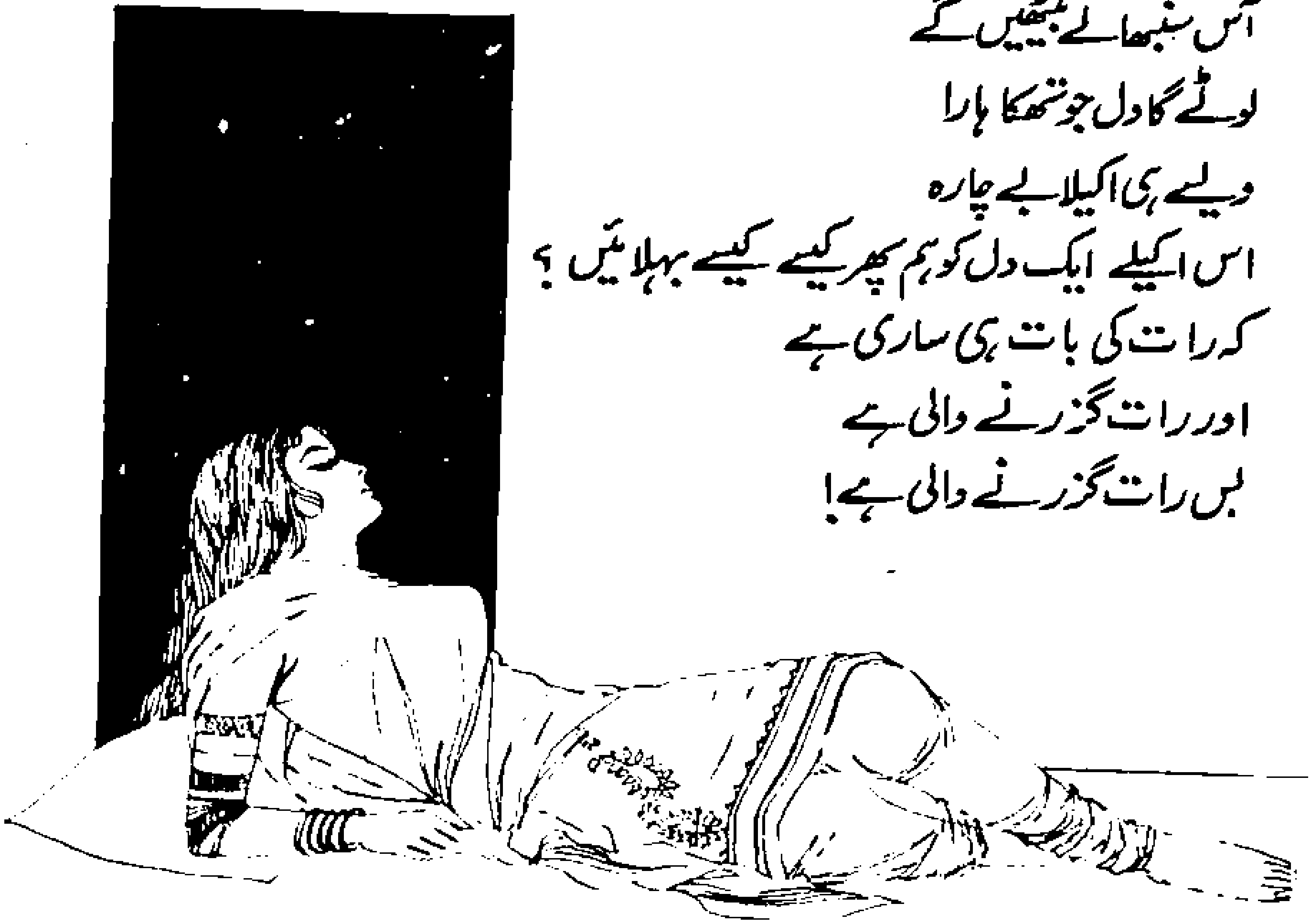

www.taemeernews.com

کسی کی غم ناک صدا آئی کہ ذرا رُک جاؤ
(ان کہی شور مچاتی ہوئی خاموش پکار)
کیسی سرحد بنی ہے سسکیوں کی مل جل کر
التجائیں ہیں کہ سلاخیں ہیں قید خانے کی
گھنیری پلکوں میں کس کی یہ دامن اُلجھا ہے
یہ کن نگاہوں نے یوں اُٹھ کے بیڑیاں ڈالیں
پھول پوجا کا ہے کہ احساس ہاتھ باندھے ہوئے
آپڑا ہے تیرے پیروں میں سر جھکائے ہوئے
قدم کہ جو کہیں تھامے نہ گئے ٹھہرے نہ کبھی
یک بیک رُک گئے ایسے کہ سنگِ میل بنے
جھکی جھکی ہوئی آنکھوں میں اُداس دل کو لئے
یہ کون راستہ روکے ہے ذرا دیکھو تو ـــــ؟

www.taemeernews.com

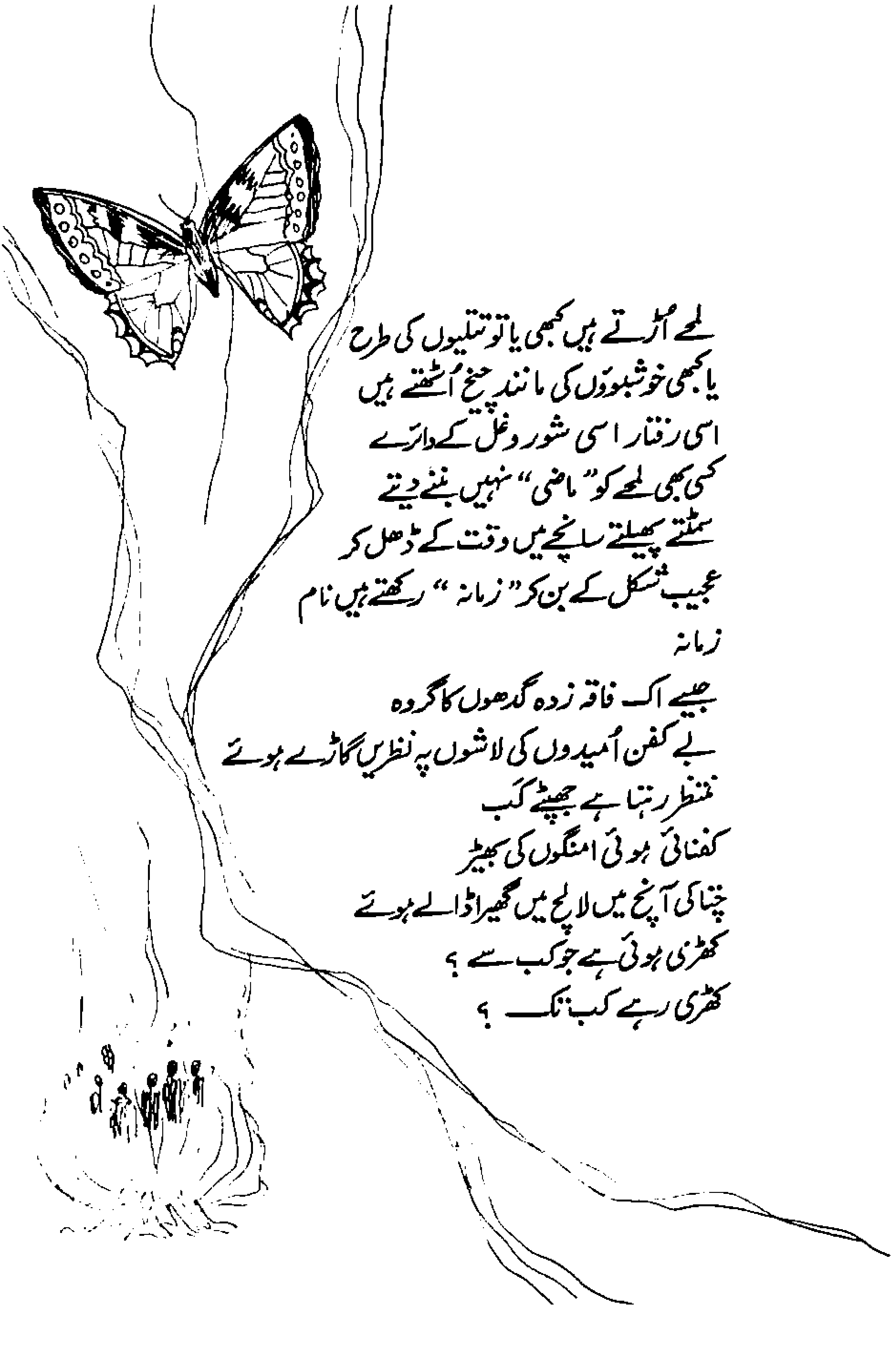

لمحے اُڑتے ہیں کبھی یا تو تتلیوں کی طرح
یا کبھی خوشبوؤں کی مانند چیخ اُٹھتے ہیں
اسی رفتار اسی شور و غل کے دائرے
کسی بھی لمحے کو "ماضی" نہیں بننے دیتے
سمٹتے پھیلتے سانچے میں وقت کے ڈھل کر
عجیب شکل کے بن کر "زمانہ" رکھتے ہیں نام
زمانہ
جیسے اک فاقہ زدہ گدھوں کا گروہ
بے کفن اُمیدوں کی لاشوں پہ نظریں گاڑے ہوئے
منتظر رہتا ہے جھپٹے کب
کفنائی ہوئی امنگوں کی بھیڑ
چتا کی آنچ میں لالچ میں گھیرا ڈالے ہوئے
کھڑی ہوئی ہے جو کب سے ؟
کھڑی رہے کب تک ؟

www.taemeernews.com

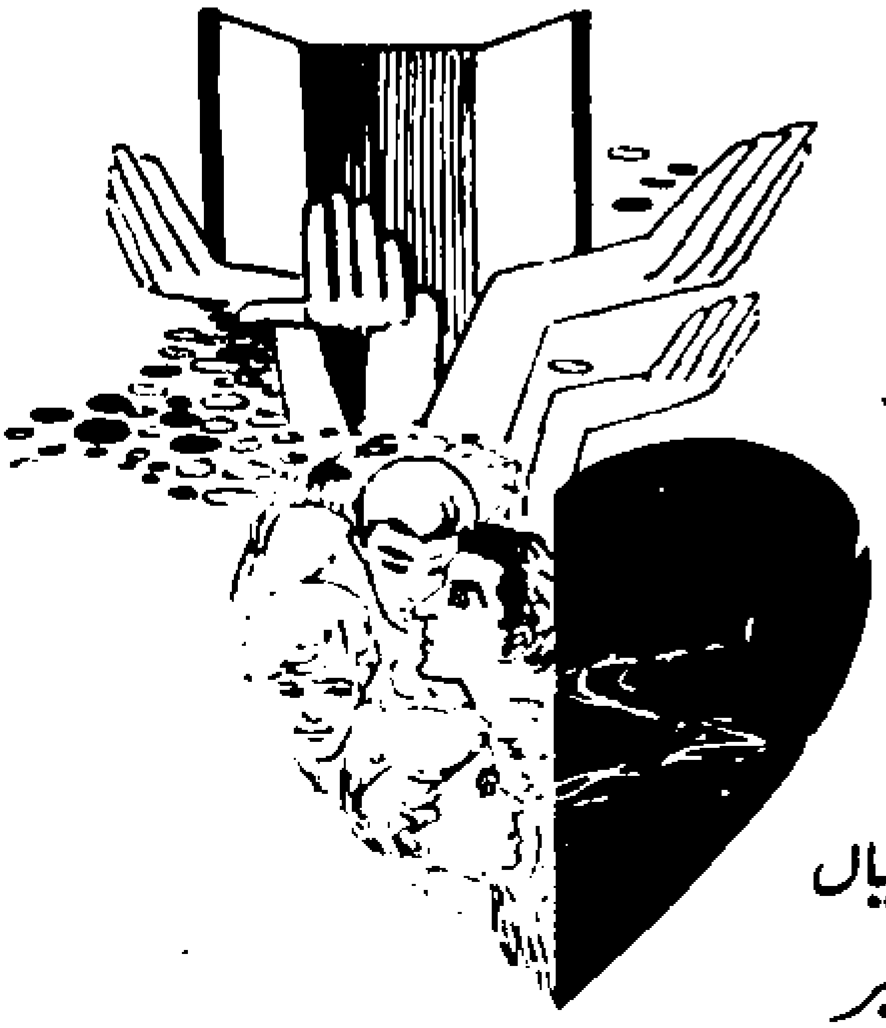

کاسنی رات نے بھیگے آنچل تلے
ننھے منّے ہزاروں غم اپنا لئے
خواہشوں کی، امنگوں کی بھیک منگیاں
آرزو کے اپاہج گونگے بہرے فقیر
ہاتھ لپارے ہوئے
سب سمٹ آئے ہیں
قرض خواہ تنہائی سے بچ کے بھاگ آئے ہیں ——
—— دل کے بھاری کواڑوں کے پرلی طرف
کئی چہرے ہیں جانے سے پہچانے سے
کئی چہرے ہیں انجانے انجانے سے
کئی خاکے ہیں بے گانے بے گانے سے
دبکے دبکے ہوئے
سہمے سہمے ہوئے
اوس سے گیلی گیلی کاسنی چھاؤں میں
دھانی دھانی ہتھیلی رات کی چوم کر

www.taemeernews.com

چین سا پا گئے
چین سا پا گئے ——————
رات گھٹنے لگی
درد بڑھنے لگے، غم سلگنے لگے تن جھلنے لگے
یہ کیسا پڑاؤ ہے اس رات کا
جس کے چاروں طرف چین ہی چین ہے
نہ اِدھر نیند ہے نہ اُدھر نیند ہے؟

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

www.taemeernews.com

دن گزرتا نظر نہیں آتا
رات کاٹے نہیں کٹتی
رات اور دن کے اس تسلسل میں
عمر بانٹے سے بھی نہیں بٹتی!

تیری آواز میں تارے سے کیوں چمکنے لگے
کس کی آنکھوں کے ترنم کو چرا لائی ہے؟
کس کی آغوش کی ٹھنڈک پہ ڈاکہ ڈالا ہے
کس کی باہوں سے تو شبنم کو اٹھا لائی ہے؟

www.taemeernews.com

دن بہر حال بہر طور گزر جاتا ہے
شام آتی ہے تو عجب رنگ لئے آتی ہے
ایک تنہائی جو موت کی طرح خاموش
ہر نئی شام نیا بھیس بدل آتی ہے!

ہاں کوئی اور ہوگا تو نے جو دیکھا ہوگا
ہم نہیں آگ سے بچ بچ کے گزرنے والے

سحر نصیب میں ہو تو سحر ملے گی ضرور
وگرنہ زندگی کٹ جائے گی بس رات کی رات!

نہ انتظار نہ آہٹ نہ تمنّا نہ اُمید
زندگی ہے کہ یوں بے حس ہوئی جاتی ہے!

www.taemeernews.com

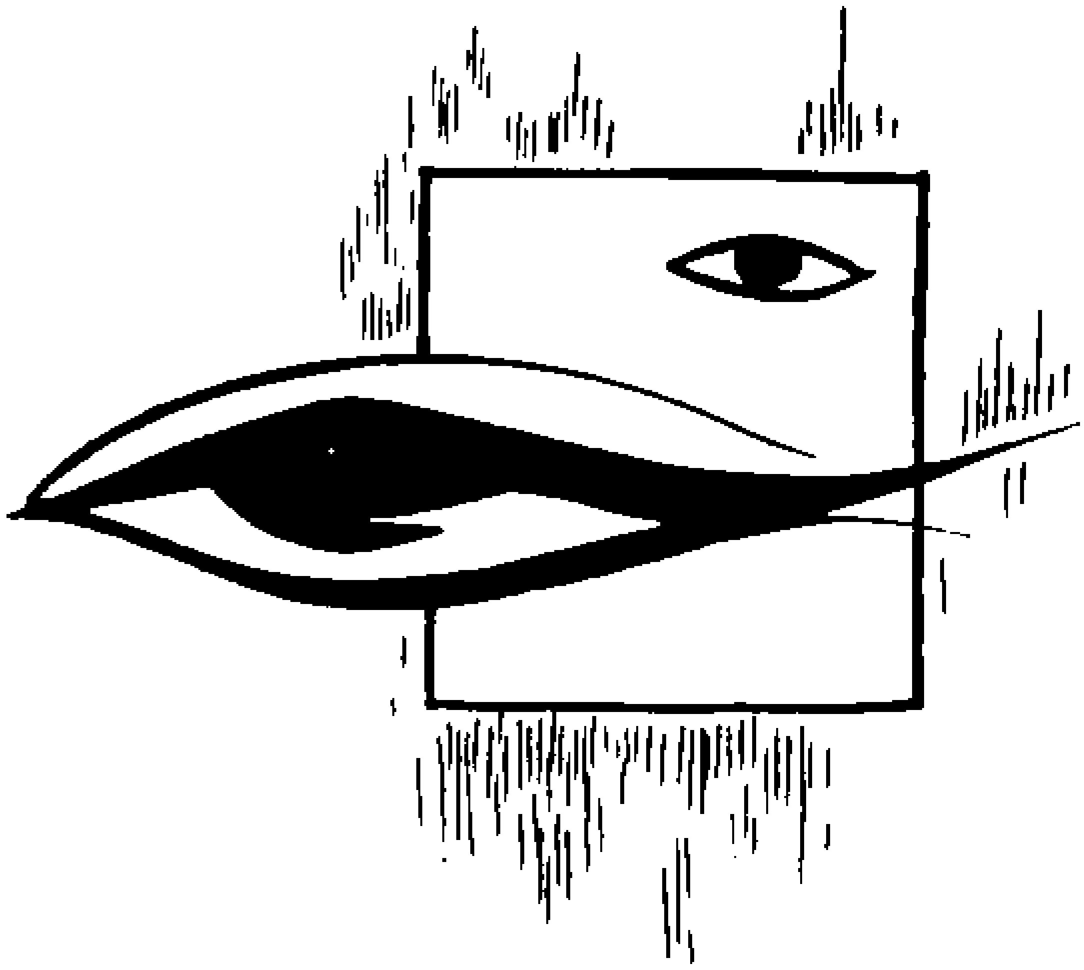

سنبھلتا نہیں دل کسی بھی طرح
محبّت کی ہائے تباہ کاریاں!

تمہاری آنکھیں جو ہردم سوال کرتی ہیں
تمہاری آنکھوں میں ان کا جواب بھی تو ہے
ہاں یہ سچ ہے محبّت ہی زندگی ہے مگر
میرے ہم شاخ محبت عذاب بھی تو ہے!

ہاں بات کچھ اور تھی کچھ اور ہی بات ہو گئی
اور آنکھ ہی آنکھ میں تمام رات ہو گئی!

www.taemeernews.com

تنہائیوں کو گھبرا کر لو گھبرا کر لو
گھبرا کر لو——"

مایوس مایوس دلاسے دے کر
سبھی نے اپنی گردن جھکالی!

www.taemeernews.com